مجتبیٰ شجاع الرحمٰن

وزیر خزانہ پنجاب

کی تقریر برائے میزانیہ

2026-27

16 جون 2026

Annual Budget
2026-27

Finance
Department

حکومتِ پنجاب

جناب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن

وزیرِ خزانہ پنجاب

کی

بجٹ تقریر

برائے مالی سال 2026-27

16 جون 2026ء

وزیرخزانہ پنجاب مجتبیٰ شجاع الرحمٰن کی بجٹ تقریر 2026-27

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم﴾

جنابِ سپیکر!

تمام تر___ حمد وثنا___ عزت واقتدار کے حقیقی مالک___ اللہ رب العزت کے لئے ہے۔ اَن گنت درود اور سلام ___ سرور انبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی ذات اقدس کے حضور پیش کرتے ہیں ۔ رَبِّ کریم کے فضل سے مالی سال 2026-27 کا بجٹ اس معزز ایوان میں پیش کررہا ہوں جو پنجاب میں عوامی خدمت کی نئی تاریخ لکھنے والی میری Visionary قائد اور وزیرِ اعلیٰ مریم نواز شریف کی حکومت کا تیسرا بجٹ ہے۔

جسے ایک ایسے موقعے پر پیش کررہے ہیں جب قائد جناب محمد نواز شریف کی راہنمائی اور وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں، پاکستان کی تاریخ ساز اور پُرخلوص ثالثی کے نتیجے میں ایران اور امریکہ کے درمیان امن معاہدہ طے پا گیا ہے۔ میں، جنابِ سپیکر، آپ کو، معزز ایوان کو، اپنے قائد جناب محمد نواز شریف، وزیراعظم شہباز شریف، نائب وزیراعظم سینیٹر اسحاق ڈار اور خاص طور پر_ فخرِ پاکستان_ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کو دِل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں جن کی دانائی اور دلیری نے ناممکن کو ممکن کردکھایا۔ پوری قوم کو مبارک ہو جس کی دعائیں رنگ لائیں اور_ عالمی معرکہ امن میں بھی پاکستان فاتح بن کر ابھرا۔ اندرون اور بیرون ملک آج ہر پاکستانی کا سر فخر سے بلند ہے۔ الحمدللہ

وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر کی بے مثال کامیابی پر یہ ضرور کہوں گا کہ

پرواز ایسی دیکھی شہباز کے پروں میں
لرزہ ہُوَا ہے طاری دشمن کے سب گھروں میں
ایسی دلیری ہم نے دنیا کو ہے دکھائی
جاری ہیں اپنے نغمے سارے سُخن وَروں میں

جناب سپیکر!

اپنی قیادت کی ہمیشہ کی تابناک روایت پر چلتے ہوئے، ہم آج اس ایوان میں صرف مالی سال 27-2026 کا بجٹ پیش نہیں کررہے بلکہ گزشتہ برس کی طرح وعدوں کی تکمیل کا حساب بھی دے رہے ہیں۔ تاریخ گواہ ہے کہ پاکستان مسلم لیگ (ن) نے ہمیشہ مشکل ترین اور ناقابل اصلاح تصور ہونے والے مایوس کُن حالات میں بھی، اللہ تعالی کے فضل وکرم اور دِن رات محنت و دیانت سے، قوم کی کشتی کو بھنور سے نکالا۔ دیوالیہ ہونے سے بچا کر وطنِ عزیز کو معاشی استحکام تک لانے کی اس تاریخی جدوجہد کے دوران ___ تباہ کن سیلابوں، سیاسی انتشار، بھارت کی مسلط کردہ جنگ اور خطے میں جنگ سے پیدا ہونے والے عالمی معاشی بحران کے طوفانوں سے ٹکرا کر ہم یہاں تک پہنچے ہیں۔

ایران امریکہ جنگ کے نتیجے میں جہاں دنیا کا امن داؤ پر لگ چکا تھا، وہیں مہنگائی کے عالمی زلزلے نے دنیا کی معیشت کی بنیادیں ہلا دیں۔ عوام کو مہنگائی سے بچانے کے لئے وزیراعظم شہباز شریف کے بروقت اقدامات کی پیروی کرتے ہوئے، وزیراعلی مریم نواز شریف کی قیادت میں، حکومتِ پنجاب نے مالی نظم وضبط اور کفایت شعاری کو اپنی پالیسی کا بنیادی ستون بنایا۔ سرکاری اخراجات میں کمی کی، Board Meeting Fees پر پابندی لگائی، آن لائن اجلاسوں کو فروغ دینے کے ساتھ تمام غیر ضروری اخراجات پر قابو پانے کے اقدامات کئے۔ وزیراعلیٰ، صوبائی وزراء، معاونینِ خصوصی، پالیمانی سیکریٹریز نے تین ماہ کی مکمل تنخواہ جبکہ اراکینِ اسمبلی کی دو ماہ کی تنخواہوں میں 25 فیصد کٹوتی کی گئی۔ مراعات اور پٹرول پر Cut لگانے کے ساتھ 60 فی صد سرکاری گاڑیوں کا استعمال روک دیا گیا۔ قوم کی خاطر کئے گئے ان اقدامات میں بھرپور تعاون پر میں آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ جن کے نتیجے میں مجموعی طور پر 9 ارب 78 کروڑ روپے کے ریلیف سے 4 کروڑ 74 لاکھ افراد مستفید ہوئے۔ عوام کو سستا پٹرول اور ڈیزل فراہم کرنے کیلئے حکومت ِ پنجاب نے وفاقی حکومت کو 25 ارب 87 کروڑ روپے مہیا کئے۔ یہ کوئی احسان نہیں بلکہ قوم کا حق اور ہمارا فرض تھا۔

جناب سپیکر!

سال 2025 کے دوران شدید بارشوں اور تین دریاؤں میں بیک وقت آنے والے تاریخی سیلاب نے پنجاب کے

27 اضلاع متاثر کیئے۔ وزیر اعلیٰ محترمہ مریم نواز شریف نے خود میدان میں نکل کر سیلاب متاثرہ بہنوں بھائیوں کی امداد اور بحالی کے تاریخ کے سب سے بڑے ریسکیو ریلیف آپریشن کی قیادت کی، Whole of Government Approach اپناتے ہوئے اپنی ٹیم، تمام انتظامیہ کے ساتھ دو ماہ کی ریکارڈ مدت میں نقصانات کا تخمینہ لگانے، امداد اور نقصانات کی فراہمی اور بحالی سمیت تمام امدادی کام مکمل کیا گیا جس کا اعتراف پنجاب ہی نہیں، پاکستان اور دنیا بھر کے اداروں اور شخصیات نے کیا۔ متاثرہ خاندانوں کو بروقت خوراک، ادویات، پینے کا صاف پانی، عارضی رہائش اور دیگر ضروریاتِ زندگی کی فراہمی یقینی بنائی۔ 30 لاکھ سے زائد جانور محفوظ مقامات پر منتقل کیئے۔ حکومت نے کسان کے ساتھ دیہی معیشت کو بھی بڑے نقصان سے بچایا۔ تاریخ کے سب سے بڑے سیلاب بحالی پروگرام پر 79 ارب 78 کروڑ روپے خرچ ہوئے جبکہ 21 لاکھ افراد کو 50 ارب روپے کی براہ راست مالی معاونت فراہم کی گئی۔۔۔۔ لیکن

جناب سپیکر!

وزیر اعلی مریم نواز شریف نے سیلاب کو محض ایک آفت سمجھ کر روایتی انداز میں ڈیل نہیں کیا بلکہ اُس سے سبق سیکھتے ہوئے طویل المدتی منصوبہ بندی کا آغاز کیا جس کے تحت PDMA کو جدید خطوط پر استوار کیا، تحصیل کی سطح تک اُسے وسعت بھی دی جارہی ہے۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی مکمل Mapping کی گئی، آبپاشی اور نکاسی آب کے پہلوؤں کا جدید انداز سے جائزہ لیا گیا، Flood Resilient Infrastructure کی تعمیر کو ترجیح بنایا گیا۔

جناب سپیکر!

آج پنجاب کے شہری کی دہلیز پر 40 ارب کے رمضان نگہبان پیکج کی طرح، دستک، E-Biz، E-Pay اور E-Pads جیسے اقدامات سے سرکاری دفاتر کی خدمات بھی فراہم کی جا چکی ہیں۔ دستک پروگرام کے تحت 29 لاکھ سے زائد شہری مستفید ہوئے، E-Biz کے ذریعے 320 سرکاری خدمات کو Digitize کیا گیا جس سے 81 ہزار سے زائد کاروباری افراد نے فائدہ اٹھایا اور E-Pay کے تحت شہری 88 قسم کے سرکاری ٹیکس اور فیس گھر بیٹھے ادا کر سکتا ہے۔ E-Pads کے ذریعے پورے پنجاب میں سرکاری خریداریاں شفاف الیکٹرانک طریقے سے کی جارہی ہے۔ وزیرِ اعلیٰ

پنجاب محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ کی قیادت میں آج پنجاب کا ہر ضلع، ہر تحصیل اور ہر طبقہ ترقی کے اس سفر میں شریک ہے۔

جناب سپیکر!

اُن چیلنجز کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے جن میں مالی سال 27-2026 کا بجٹ تیار ہوا۔ وفاقِ پاکستان کی مضبوطی کے لئے پنجاب نے بڑا حصہ ڈال کر بڑا بھائی ہونے کا فرض ادا کیا ہے۔ اگلے مالی سال کے دوران قومی سطح پر مالی مشکلات ،دفاعِ وطن کے تقاضوں، ڈیموں کی تعمیر اور قرض کی واپسی جیسے قومی اہمیت کے منصوبوں کے لئے وفاقی حکومت کو درکار 1035 ارب روپے میں سے سب سے زیادہ 546 ارب روپے پنجاب فراہم کرے گا۔ الحمدللہ_ پنجاب ___ معاشی ریڑھ کی ہڈی ہونے کے ساتھ، پاکستان کی ڈھال بھی ہے۔

جناب سپیکر!

اٹھارھویں ترمیم کی روح کے مطابق اُس پر عمل درآمد کرتے ہوئے محکمہ سازی کرنے والا پنجاب، ملک کا پہلا صوبہ بن چکا ہے جس کے تحت، بکھرے اور اُجڑے اداروں میں اصلاحات کا جامع عمل شروع کیا گیا، قانون سازی کے علاوہ ریکارڈ مدت میں اتھارٹیز، ایجنسیز اور ادارے قائم کر دیئے گئے ہیں۔ قومی سطح پر مالی مشکلات میں اپنا سب سے بڑا حصہ ڈالنے کے ساتھ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف نے درپیش معاشی چیلنج کو Economic Opportunity میں بدلنے کا وژن دیا۔ **Economic Transformation of Punjab** کے نام سے اِس حکمت عملی کا مقصد صوبے کے اپنے ذرائع آمدن کو بڑھا کر معاشی خود کفالت حاصل کرنا ہے۔

جناب سپیکر!

معاشی بدحالی اور شدید بدانتظامی سے دوچار صوبہ پنجاب کی ذمہ داری سنبھالنے کے بعد، گزشتہ دو سال میں ہماری حکومت سخت مالیاتی نظم وضبط قائم کیا۔ محکموں کی Rightsizing کرتے ہوئے جہاں 1 لاکھ سے زائد خالی اور غیر ضروری آسامیاں ختم کر کے صوبائی خزانے پر بوجھ کم کیا جبکہ 4 لاکھ سے زائد شہریوں کو میرٹ پر نوکریاں دی گئیں۔ نئے اداروں کے قیام کے ساتھ انتظامی ڈھانچے کی اصلاح کی گئی۔ عوامی خدمت کی بہتری کے ان اقدامات کی کچھ تفصیل

پیش خدمت ہے:

☆ پنجاب کے ہر شہر اور گاؤں کو کوڑا کرکٹ سے پاک کرنے کے لئے Suthra Punjab Authority اور ایجنسیز جبکہ ضلع کی سطح پر پانی کی فراہمی اور نکاسی آب کیلئے Water and Sanitation Agencies بنائی گئیں۔ پنجاب کو خوبصورت بنانے کیلئے Horticulture Authority اور 11 نئی Agencies بھی قائم کی گئی ہیں۔

☆ حکومتی شعبے میں جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کے فروغ کیلئے Office of Artificial Intelligence قائم کیا جا چکا ہے۔

☆ Public Sector Companies، خودمختار اداروں اور Attached Departments کی کارکردگی بہتر بنانے کیلئے Enhancing Delivery and Government Efficiency Wing (EDGE) بھی بن چکا ہے۔

☆ سرکاری اداروں کو Advisory خدمات مہیا کرنے کیلئے Punjab Financial Advisory Services (PFAS) کی بنیاد رکھ دی گئی ہے۔

☆ سرکاری ملازموں اور حکومت کے صحت سہولت پروگرام کی انشورنس کیلئے Punjab Life Insurance Company کا قیام اور صوبائی اثاثہ جات، انفراسٹرکچر اور توانائی کے منصوبوں کی انشورنس کیلئے Punjab General Insurance Company کے قیام کی منظوری بھی دے دی گئی ہے۔

☆ نجی شعبے کی سرمایہ کاری سے فائدہ اٹھانے کیلئے Punjab Public Private Partnership Authority اور انتظامی کارکردگی کی نگرانی کیلئے CM Inspection Team (CMIT) کو مزید مضبوط بنایا گیا۔

☆ ماہی گیری، شرمپ فارمنگ اور آبی حیات کی پیداوار بڑھا کر پنجاب کی معیشت کو ترقی دینے کیلئے Aquaculture and Fisheries Department، ڈیجیٹل اکانومی سے فائدہ اٹھانے کیلئے IT and

Skills Development and کیلئے اور ہنرمند افرادی قوت پیدا کرنے کیلئے Innovation Department Entrepreneurship Department جیسے محکموں کا قیام عمل میں لایا گیا۔

☆ وزیراعلیٰ محترمہ مریم نواز شریف کے محفوظ پنجاب کے خواب کو عملی جامہ پہنانے کیلئے Crime Control Department (CCD) قائم کیا گیا۔

☆ پنجاب میں شہری منصوبہ بندی اور زمین کے بہترین استعمال کیلئے Punjab Spatial Planning & Standardization Authority کی بنیاد رکھی گئی۔

☆ قدرتی آفات سے بہتر انداز میں نمٹنے کیلئے PDMA کی استعداد کار بڑھانے کا بھی فیصلہ کیا گیا ہے۔

☆ صوبائی محصولات میں اضافے اور ٹیکس نیٹ بڑھانے کیلئے Punjab Revenue Authority کا دائرہ کار 14 اضلاع سے پورے پنجاب تک بڑھا دیا گیا ہے۔ ٹیکس قوانین میں اصلاح کے علاوہ افرادی قوت میں اضافہ بھی کیا گیا ہے۔

یہ سب اقدامات پنجاب کی مثالی ترقی، خوشحالی اور اچھی حکمرانی کے سفر کے سنگ میل ہیں۔

جناب سپیکر!

غیر معمولی حالات میں مالی سال 2026-27 کی بجٹ سازی میں مشکلات کے باوجود وزیراعلیٰ محترمہ مریم نواز شریف نے سماجی شعبے اور عوام کی مدد کے منصوبوں پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا۔ حکومت نے فیصلہ کیا کہ عوام پر بوجھ ڈالے بغیر ترقی کے راستے تلاش کیے جائیں۔

جناب سپیکر!

اِن حالات میں حکومت پنجاب نے مالی استحکام اور Smart Governance کے ذریعے جامع اصلاحات متعارف کروائیں۔ Cash Management Fund کو 800 ارب روپے سے بڑھا کر مالی سال 2026-27 میں 1200 ارب روپے کر دیا گیا ہے جس سے صوبے کو اضافی منافع حاصل کرنے میں مدد ملے گی۔ مالی

سال2025-26 میں پنجاب نے گندم کے قرضے کو مکمل طور پر ختم کر دیا ہے۔

جنابِ سپیکر!

گزشتہ تین سال کے دوران 760ارب روپے کا Domestic Debt واپس کیا گیا۔ بر وقت اصلاحی اقدامات نہ کئے جاتے تو یہ قرض آج ایک کھرب روپے سے بھی تجاوز کر چکا ہوتا۔ٹیکس کے نظام میں شفافیت یقینی بنانے کیلئے انتظامی اصلاحات بھی متعارف کروائی گئی ہیں۔ مالی سال 2026-27 کے دوران پراپرٹی ٹیکس کیلئے E-Payment لازمی قرار دی گئی ہے۔ پنجاب کے لائسنس یافتہ موٹر وہیکل ڈیلرز کو Withholding Agents قرار دیا گیا ہے تا کہ ان سے خریدی گئی کسی بھی گاڑی کو صرف پنجاب میں ہی رجسٹر کیا جا سکے اور وہ اس سے متعلق تمام محصولات براہ راست حکومت کو جمع ہو سکے۔ اِسی طرح بینکوں کو Collecting Agents مقرر کر کے Debit اور Credit Cards کے ذریعے کی گئی ادائیگیوں سے وصول شُدہ صوبائی سیلز ٹیکس کی کٹوتی کو ممکن بنایا گیا ہے تا کہ ٹیکس کی وصولی فوری اور شفاف ہو۔ ان اقدامات سے نہ صرف Fiscal Discipline کو یقینی بنایا جائے گا بلکہ صوبائی محصولات میں اضافے سے عوام کی سماجی ترقی اور فلاح کے اہم منصوبوں کیلئے مزید وسائل مہیا ہوں گے۔

جنابِ سپیکر!

عوام کو بوجھ سے بچانے کے لئے وزیر اعلیٰ محترمہ مریم نواز شریف نے پراپرٹی ٹیکس کیلئے Late Payment Surcharge ماہانہ کی بجائے سہ ماہی بنیادوں پر وصول کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ پراپرٹی ٹیکس کی Self Assessment Scheme کے تحت ٹیکس نیٹ کو بڑھانے کیلئے 5 فیصد رعایت فراہم کی جا رہی ہے۔ ماحول دوست ٹرانسپورٹ کے فروغ کیلئے Electric گاڑیوں پر ٹوکن ٹیکس کی چھوٹ 95 سے بڑھا کر 99 فیصد کی جا رہی ہے۔ زرعی ٹیکس کے نظام میں شفافیت اور سہولت کی خاطر Fixed Tax Structure کے تحت ضروری اصلاحات متعارف کروائی جا رہی ہیں۔ Cotton Fee مکمل طور پر ختم کر دی گئی ہے جس سے کسانوں اور ٹیکسٹائل سیکٹر کو براہ راست فائدہ ملے گا۔ہم نے صوبے کی معاشی مشکلات پر عوام کی مشکلات کو ترجیح دی ہے اور دیتے رہیں گے۔

جنابِ سپیکر!

تقریباً 13 کروڑ آبادی کے ساتھ، ملک کے سب سے بڑے صوبہ پنجاب کا، قومی GDP میں 55.7 فیصد حصہ ہے۔ ہماری ملازمت یافتہ افرادی قوت 3 کروڑ 58 لاکھ افراد پر مشتمل ہے۔ اور سب سے اہم، پنجاب کی فی کس آمدنی 1904 ڈالر ہے جو گزشتہ 3 سال کے مقابلے میں 47 فیصد زیادہ ہے۔ کیونکہ ہم دعوے نہیں کرتے بلکہ Deliver کرتے ہیں۔ حکومت نے **Economic Transformation of Punjab** کیلئے ایک کثیرالجہت اور جامع معاشی منصوبہ اسی تناظر میں ترتیب دیا ہے جس کا نام **Punjab Innovation for Value, Opportunity and Transformation (PIVOT)** ہے۔ یہ ادارہ محض منصوبوں کا مجموعہ نہیں بلکہ پنجاب کی معیشت کو کم سے ہائی ویلیو بنانے، مقامی منڈیوں سے عالمی منڈیوں تک رسائی اور سرکاری سرمایہ کاری سے نجی شعبے کی قیادت میں ترقی کی جانب منتقلی کا ایک جامع روڈ میپ ہے۔

جنابِ سپیکر!

تین سالہ معاشی تبدیلی کا یہ منصوبہ تقریباً 1995 ارب روپے کی مجموعی سرمایہ کاری پر مشتمل ہے۔ جس میں 1090 ارب روپے سرکاری سرمایہ کاری جبکہ 905 ارب روپے سے زائد کی رقم پرائیویٹ سیکٹر کی شراکت سے حاصل ہوگی۔ اس منصوبے کے تحت اگلے تین مالی سال میں صنعت کے شعبے میں تقریباً 1188 ارب روپے، زراعت میں تقریباً 586 ارب روپے، لائیو اسٹاک میں 230 ارب روپے، سیاحت میں 642 ارب روپے، Aqua Farming میں 190 ارب روپے، مہارتیں سکھانے کے لئے 186 ارب روپے اور ٹیکنالوجی میں 64 ارب کی سرمایہ کاری کی جائے گی۔ اس پروگرام کے نتیجے میں 6 ارب 80 کروڑ ڈالر اضافی برآمدات، ایک لاکھ باسٹھ ہزار نئی ملازمتیں اور آٹھ لاکھ پچاس ہزار سے زائد ہنر مند افرادی قوت پیدا ہونے کی توقع ہے۔

جنابِ سپیکر!

ہماری حکومت یقین رکھتی ہے کہ پائیدار معاشی ترقی کے لئے نجی شعبے کی سرمایہ کاری، مہارتوں اور تخلیقی صلاحیتوں کا

فروغ لازم ہے۔حکومت بنیادی انفراسٹرکچر،سہولت کاری کے علاوہ، پالیسی معاونت اوررسک شیئرنگ فراہم کرے گی جبکہ نجی شعبہ سرمایہ کاری، آپریشنز اور جدت کے ذریعے ترقی کے اس سفر میں شریک ہوگا۔ Punjab Public Private Partnership Authority کی Restructuring اور PPP کے شعبے میں اصلاحات کے بعد جو منصوبے پیش کیے گئے ان میں پرائیویٹ سیکٹر کی طرف سے انتہائی مثبت ردعمل آیا ہے جو کہ حکومت کی جامع حکمت عملی کا نتیجہ ہے۔

جناب سپیکر!

غیر ملکی سرمایہ کاری کے لئے سازگار اور پنجاب کو کاروبار دوست صوبہ بنانے کیلئے **Global Investment & Gateway of Punjab** قائم کیا گیا ہے۔ پنجاب کے سرکاری Industrial Estates میں صنعت کے فروغ کیلئے Land Lease Policy لائے ہیں تا کہ صنعتکار کا تحفظ یقینی ہو۔ اللہ تعالی کے فضل سے PIVOT اور GIGP جیسے اقدامات پنجاب کی معیشت کو ایک نئی سمت دیں گے۔ یہ روزگار، سرمایہ کاری، برآمدات، ہنرمندی اور کاروباری مواقع پر مبنی جامع معاشی تبدیلی کا ایجنڈا ہے۔

جناب سپیکر!

اب میں مالی سال 2026-27 کے بجٹ کی اہم خصوصیات اور حکومتی ترجیحات معزز اراکینِ کے سامنے پیش کرنا چاہتا ہوں۔ بجٹ تجاویز کیلئے پنجاب کی تاریخ میں پہلی بار Pre-Budget Roundtable Conference کا انعقاد کیا گیا جس میں Academia، صنعت وتجارت کے نمائندگان اور دیگر تمام اسٹیک ہولڈرز شامل تھے۔

جناب سپیکر!

مالی سال 2026-27 کیلئے مجموعی بجٹ کا حجم 5903 ارب 46 کروڑ روپے تجویز کیا جا رہا ہے جو کہ رواں مالی سال کے مقابلے میں 10.7 فیصد زیادہ ہے۔ جاری اخراجات کا تخمینہ 1962 ارب 93 کروڑ روپے جو کہ رواں مالی سال کے مقابلے میں 3.1 فیصد کم ہے جس کی اہم وجہ حکومت کی کفایت شعاری مہم ہے۔

اگلے مالی سال میں سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں 7 فیصد اضافہ کیا جا رہا ہے جس سے تنخواہوں کا خرچہ صرف

1.4 فیصد بڑھ کر 638 ارب 93 کروڑ روپے ہوگا جو کہ حکومت کی Rightsizing پالیسی کا نتیجہ ہے۔ اگلے مالی سال میں ریٹائرڈ سرکاری ملازمین کی پنشن میں 3.5 فیصد اضافہ تجویز کیا جا رہا ہے جس سے صوبے کے پنشن اخراجات 500 ارب 12 کروڑ روپے ہوں گے۔

عوام کو Grass Root لیول پر خدمات فراہم کرنے کی غرض سے PFC ایوارڈ کے تحت بلدیاتی اداروں کیلئے 5.2 فیصد اضافے کے ساتھ 803 ارب 88 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کی جا رہی ہے۔

Service Delivery Expenditure 783 ارب 62 کروڑ روپے ہو گا جس میں 578 ارب 62 کروڑ روپے اداروں کے روزمرہ کے اخراجات کا ہے جو کہ حکومت کے موثر اقدامات کے سبب پچھلے مالی سال کی نسبت 5.1 فیصد کم ہے۔

اسی طرح کرنٹ کیپیٹل اخراجات کی مد میں 679 ارب 1 کروڑ روپے بھی آئندہ مالی سال کے بجٹ کا حصہ بنانے کی تجویز پیش کی جا رہی ہے۔

جنابِ سپیکر!

وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کی قیادت میں معاشی مشکلات کے باوجود حکومت نے مضبوط مالی نظم وضبط، موثر منصوبہ بندی اور عوام دوست پالیسیوں کے ذریعے ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز کیا۔ مالی سال 2025-26 بجٹ میں متعارف کروائے گئے نمایاں عوامی فلاحی منصوبے اس وژن کی عملی تعبیر ہیں۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ 1150 ارب روپے کی لاگت سے 2025-26 کے ترقیاتی بجٹ کے تحت 2638 منصوبے پایہ تکمیل تک پہنچے جو کہ مالی سال 2024-25 کے ترقیاتی اخراجات سے 16 فیصد زیادہ ہے۔ مجھے یہ بات ایوان کے سامنے رکھتے ہوئے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ صوبائی محصولات میں خاطر خواہ اضافہ، وسائل کے موثر استعمال اور Expenditure Rationalization کی پالیسی کے باعث ترقیاتی بجٹ کیلئے 752 ارب روپے مختص کیے جا رہے ہیں۔

جناب سپیکر!

اگر صوبائی محصولات کی بات کی جائے تو وفاقی حکومت کی جانب سے NFC ایوارڈ کے تحت پنجاب کیلئے 4390ارب 94 کروڑ روپے کی منتقلی کا تخمینہ لگایا گیا ہے جو کہ گزشتہ مالی سال کی نسبت 8.1 فیصد زیادہ ہے۔اس کے ساتھ ساتھ پنجاب کے Province's Own Revenue میں اضافے کی حکمتِ عملی اختیار کی گئی ہے۔

اسی تناظر میں اگلے مالی سال کیلئے 1209ارب 86 کروڑ روپے کی صوبائی آمدن کے حصول کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ اس ضمن میں پنجاب ریونیو اتھارٹی 528ارب 50 کروڑ روپے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے جو کہ مالی سال 2025-26 کے مقابلے میں 55.4 فیصد زائد ہے۔ بورڈ آف ریونیو کا ٹیکس وصولی کا ہدف 86ارب 19 کروڑ روپے مقرر کیا جا رہا ہے۔ اگلے مالی سال کیلئے ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈیپارٹمنٹ کو 124 ارب روپے کا ہدف دیا گیا ہے جو کہ رواں مالی سال کی نسبت 77 فیصد کا نمایاں اضافہ ہے۔

اسی طرح صوبائی نان ٹیکس محصولات کا تخمینہ 461ارب 17 کروڑ روپے لگایا گیا ہے جو کہ 2025-26 کی نسبت 52 فیصد زیادہ ہے۔اِن اہداف کے ذریعے صوبے کی مالی خودکفالت کو مزید مضبوط بنانے اور ترقیاتی ترجیحات کیلئے وسائل کی دستیابی یقینی بنانے میں مدد ملے گی۔

جنابِ سپیکر!

ہمیں اس حقیقت کا ادراک ہے کہ صوبائی محصولات میں خاطر خواہ اضافہ کیے بغیر ترجیحی شعبہ جات اور عوام کی فلاح کے منصوبوں پر سرمایہ کاری ممکن نہیں۔ وزیرِاعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف صاحبہ کی قیادت میں محکمہ خزانہ اور دیگر تمام صوبائی محکمہ جات کی انتھک کوششوں کے بعد مالی سال 2025-26 کے آخر تک صوبائی محصولات کا ہدف 99 فیصد حاصل کرلیا جائے گا۔ مجموعی طور پر ٹیکس اور نان ٹیکس وسائل سے 828ارب کے ہدف میں سے 820ارب 16 کروڑ روپے حاصل کر لیے جائیں گے۔اس میں پنجاب ریونیو اتھارٹی (PRA) کے ذریعے 340ارب روپے کے ہدف کے مقابلے میں 370ارب روپے اور ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن ڈیپارٹمینٹ کے ذریعے 70ارب روپے کے ہدف کے مقابلے

میں 77ارب 22 کروڑ روپے کی وصولی متوقع ہے۔ میں اس موقع پر یہ وضاحت دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ ہماری حکومت نے عوام پر ٹیکس کا بوجھ ڈالے بغیر Tax Base میں تاریخی اضافہ کرکے اور ٹیکس قوانین میں مثبت تبدیلیاں کر کے پنجاب کی تاریخ کا سب سے زیادہ Own Source Revenue اکٹھا کیا ہے۔ میں اس شاندار کارکردگی پر محکمہ خزانہ اور دیگر متعلقہ اداروں کو دل سے خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

اسی طرح مالی سال 2026-27 میں فارن فنڈڈ پروگرام لونز کی مد میں 49 ارب 84 کروڑ روپے اور فارن پراجیکٹ لونز کی مد میں 140 ارب 6 کروڑ روپے کی وصولیاں ہوں گی۔ وفاقی حکومت اور آئی ایم ایف کے ساتھ طے شدہ مالیاتی فریم ورک کی پاسداری کیلئے EPS (Estimated Provincial Surplus) کی مد میں 910ارب روپے بھی اس بجٹ میں شامل کئے گئے ہیں جو کہ حکومت پنجاب کی قومی سوچ کی عملی نظیر ہے۔اب میں اس معزز ایوان کے سامنے ہمارے دور حکومت میں ہوئے چند اہم منصوبے آپ کے گوش گزار کروں گا۔

EDUCATION

جناب سپیکر!

☆ تعلیم کے شعبے کی ترقی حکومت پنجاب کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔تعلیم کے شعبے میں مالی سال 2026-27 کے لیے 750 ارب روپے مختص کرنے کی تجویز ہے جس میں ترقیاتی مد میں 63 ارب 30 کروڑ اور غیر ترقیاتی مد میں 686ارب 80 کروڑ روپے شامل ہیں۔ مالی سال 2026-27 میں شعبہ تعلیم کیلئے مختص رقم مجموعی بجٹ کا 15 فیصد سے زائد ہے۔اس بجٹ کے ذریعے تعلیمی انفراسٹرکچر کی بہتری، جدید مہارتوں کے فروغ، ڈیجیٹل سہولیات کی فراہمی اور معیاری تعلیم تک رسائی کو مزید وسعت دی جائے گی۔

☆ **CM Punjab Laptop Program** کے تحت 1 لاکھ 10 ہزار جدید لیپ ٹاپس کی فراہمی کے لیے 27ارب روپے کی لاگت سے منصوبہ شروع کیا گیا جس کے تحت مالی سال 2025-26 میں 42000 لیپ ٹاپس تقسیم کیے جا چکے ہیں۔

☆ **Honhaar Scholarship Program** کیلئے 15 ارب روپے رکھے گئے جس سے 1 لاکھ 8 ہزار طلباء مستفید ہوئے۔ **School Meal Program** کے تحت پنجاب کے 13 اضلاع میں 7 ارب روپے کی لاگت سے 11 لاکھ 20 ہزار طلبہ کو غذائیت سے بھرپور دودھ فراہم کیا جا رہا ہے۔ یہ منصوبہ اس حقیقت کو مدِنظر رکھتے ہوئے شروع کیا گیا کہ صوبے کے 44 فیصد بچے غذائیت کی کمی کا شکار تھے۔ آئندہ مالی سال میں اس پروگرام کے لئے 4 ارب روپے تجویز کیے گئے ہیں۔

☆ اسی طرح PEIMA کے تحت سکولوں میں **Missing Facilities**، **Additional Class Rooms** اور **Dangerous Buildings** کی بحالی کے لیے 40 ارب روپے سے پروگرام کا مالی سال 2025-26 میں آغاز کیا گیا۔ پنجاب بھر کے تمام اسکولوں اور ان میں Missing Facilities کی جدید ٹیکنالوجی کی مدد سے Mapping کی جا رہی ہے۔

☆ 67 کروڑ روپے کی لاگت سے لاہور میں اپنی نوعیت کا پہلا **Autism School** بنایا گیا۔ مزید برآں آئندہ مالی سال میں 4 ارب 50 کروڑ روپے کی لاگت سے پنجاب کی ہر Division میں Autism School بنائے جائیں گے۔ اس مقصد کیلئے اگلے مالی سال میں 1 ارب 90 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

☆ اسی تسلسل میں آئندہ مالی سال میں **Colleges** میں 244 **IT Labs** کے قیام کیلئے 6 ارب 90 کروڑ روپے کی لاگت سے منصوبہ شروع کیا جا رہا ہے۔ جس سے 4 لاکھ 47 ہزار سے زائد طلباء مستفید ہوں گے۔ مزید برآں **Maryam Nawaz Sharif Center of Academic Leadership, Nawaz Sharif Centers of Excellence** اور **STEAM Laboratories** پروگرامز کے لئے مجموعی طور پر 40 ارب روپے تجویز کئے گئے ہیں جس کی فراہمی سے لاکھوں بچوں کو معیاری تعلیم میسر ہو گی۔

☆ **Punjab Education Foundation** اور **PEIMA** کے تحت Private Sector کے اشتراک سے معیاری تعلیم کی فراہمی کے پروگرام پر کامیابی کے ساتھ عمل جاری ہے۔ مالی سال 2025-26 میں اس

پروگرام پر 50ارب روپے صرف کئے گئے جس کے نتیجے میں 38لاکھ بچوں کو معیاری تعلیمی مواقع میسر آئے۔

HEALTH

جناب سپیکر!

☆ صحت کے شعبے میں مالی سال 2026-27 میں 500ارب 62 کروڑ روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔ جو کہ غیر ترقیاتی اخراجات کی مد میں 424ارب 32 کروڑ اور ترقیاتی اخراجات کی مد میں 76ارب 30 کروڑ روپے پر مشتمل ہے۔ مالی سال 2026-27 میں شعبہ صحت کیلئے مختص رقم مجموعی بجٹ کا 10 فیصد سے زائد ہے۔ رواں سال کے دوران جدید ہسپتالوں، کارڈیالوجی وکینسر علاج کے مراکز، بنیادی مراکزِ صحت کی اپ گریڈیشن، ایمرجنسی وڈائیلیسس سہولیات، اعضا کی پیوندکاری، ذہنی صحت کی خدمات اور عوام کو مفت و معیاری علاج کی فراہمی کے متعدد اقدامات کامیابی سے مکمل کیے گئے۔

☆ **Nawaz Sharif Institute of Cancer Treatment and Research** کی 75ارب روپے کی لاگت سے تعمیر جاری ہے جس کیلئے آئندہ مالی سال میں 20ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ مزید برآں رواں مالی سال میں مجموعی طور پر 28 ارب 94 کروڑ روپے کی لاگت سے **Jinnah Institute of Cardiology Lahore** اور **Nawaz Sharif Institute of Cardiology Sargodha** کی تعمیر اور جدید طبی آلات کی فراہمی کے اقدامات کئے گئے۔ اسی طرح 2ارب 45 کروڑ روپے کی لاگت سے **Punjab Institute of Mental Health Lahore** کے پرانے بلاکس کی بحالی اور اپ گریڈیشن کا آغاز کیا گیا۔ 5ارب روپے کی لاگت سے **Nishtar Hospital Multan** کے ایمرجنسی اور آؤٹ ڈور بلاکس کی اپ گریڈیشن پر عملدرآمد کیا گیا۔

☆ ایک اور اہم اقدام **Maryam Nawaz Health Clinic** کا ہے جس پر عملدرآمد 21 ارب روپے کی لاگت سے مالی سال 2025-26 میں کیا گیا۔ اس پروگرام کے تحت 2508 بنیادی مراکز صحت (BHUs) اور 115 دیہی مراکز صحت (RHCs) کو آؤٹ سورس کیا گیا تا کہ عوام کو معیاری اور بروقت طبی سہولیات کی فراہمی یقینی

بنائی جا سکے۔ دیہات کی سطح پر طبی سہولیات کے نظام کو مزید مربوط بنانے کیلئے 20 ہزار **Community Health Inspectors** اور 60 ہزار سے زائد **Lady Health Workers** کی بھرتی کی گئی۔ ان تمام اقدامات پر 12 ارب 58 کروڑ روپے سے زائد خرچ ہوئے۔

☆ اس کے علاوہ **Clinic-on-Wheels** منصوبے پر رواں مالی سال میں 3 ارب 50 کروڑ روپے خرچ کیے گئے جس سے 3 کروڑ 7 لاکھ سے زائد مریضوں کو فائدہ پہنچا۔ جبکہ آئندہ مالی سال میں 3 ارب 85 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ پنجاب میں اس وقت دو **Air Ambulances** بھی چلائی جا رہی ہیں جن سے اب تک 270 مریض مستفید ہوئے۔

☆ مزید برآں 8 ارب 66 کروڑ روپے خرچ کر کے **CM Initiative for Dialysis Program** اور 3 ارب 64 کروڑ روپے کی لاگت سے **CM Initiative for Transplant Program** جاری رہے۔ ان منصوبوں سے مجموعی طور پر 14 لاکھ سے زائد مریض مستفید ہوئے ہیں۔

☆ **Children Heart Surgery Program** کے تحت 3 ارب 21 کروڑ روپے کی لاگت سے 13000 سے زائد بچوں کی سرجری کی گئی۔

☆ اس کے علاوہ، مالی سال 2025-26 میں 1 ارب 5 کروڑ روپے صرف کر کے **Diabetes** کے مریضوں کو انسولین اور دیگر ضروری ادویات کی بلاتعطل فراہمی کو بھی یقینی بنایا گیا۔ اس پروگرام کے تحت ذیابیطس کے مریض بچوں کو بھی انسولین فراہم کی جا رہی ہے۔

☆ اسی تسلسل میں، 9 ارب 60 کروڑ روپے کی لاگت سے شمالی و وسطی پنجاب میں 434 **بنیادی مراکز صحت (BHUs)** کی بحالی و اپ گریڈیشن کے اقدامات کئے گئے تاکہ عوام کو ان کی دہلیز پر معیاری اور جدید طبی سہولیات فراہم کی جا سکیں۔

☆ آئندہ مالی سال میں 169 ارب روپے کی لاگت سے **Nawaz Sharif Medical District**

کے قیام کا آغاز کیا جائے گا جس میں چلڈرن ہسپتال، آرتھوپیڈ یک اور سرجریکل یونٹ، سنٹر آف ایکسیلنس، پلاسٹک اور برن کیئر یونٹ اور دیگر خصوصی ادارے شامل ہیں۔

☆ مزید برآں، 15 **Cardiac Surgery Units** کے قیام کے لیے 9 ارب 30 کروڑ روپے، 29 ٹیچنگ ہسپتالوں میں MRI مشینوں کی تنصیب کے لیے 8 ارب 31 کروڑ روپے اور جدید طبی آلات و تشخیصی سہولیات کی فراہمی جن میں **CT Scan**، **Cath Labs** اور **Neuro Cath Labs** کے قیام کے دیگر منصوبے بھی اس بجٹ کا حصہ ہیں۔

☆ مجھے یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ **Stroke Initiative** کے تحت **Neuro Cath Labs** کا منصوبہ پنجاب کی تاریخ میں پہلی دفعہ متعارف کروایا جا رہا ہے۔ اس منصوبے کیلئے اگلے مالی سال میں 1 ارب 75 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ اس کے علاوہ پنجاب بھر میں **Emergency Services** کی توسیع اور استعداد میں اضافے کیلئے تقریباً 5 ارب کی تجویز بھی رکھی گئی ہے۔

☆ صحت کی معیاری اور بروقت سہولیات کی فراہمی کیلئے اس بجٹ میں 15 ارب 21 کروڑ روپے کی لاگت سے **Cancer Hospital, D.G. Khan** بھی تجویز کیا گیا ہے۔ اسی تسلسل میں 23 ارب 37 کروڑ روپے کی لاگت سے بہاولپور میں **Children Hospital** تعمیر کرنے کی تجویز بھی اس بجٹ کا حصہ ہے تاکہ جنوبی پنجاب کے بچوں کو فوری طبی امداد مہیا ہو سکے۔

INDUSTRIES, COMMERCE AND INVESTMENT

جناب سپیکر!

☆ اقتصادی تبدیلی اور غربت کے خاتمے کا عمل ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ پائیدار روزگار، بڑھتی ہوئی سرمایہ کاری، برآمدات میں اضافہ اور معاشی مواقع کی فراہمی ہی عوام کے معیارِ زندگی کو بہتر بنانے اور غربت میں کمی لانے

کا موثر ذریعہ ہے۔اسی وژن کے تحت رواں مالی سال میں صنعتی شعبے میں درج ذیل اقدامات متعارف کروائے گئے۔

☆ رواں مالی سال میں کاروباری سرگرمیوں، سرمایہ کاری اور روزگار کے فروغ کیلئے 47ارب 70 کروڑ روپے کی لاگت سے **CM Punjab Asaan Karobar Card**، **CM Punjab Asaan Karobar Finance** اور **CM Punjab Asaan Karobar Export Finance** کے منصوبوں پر عملدرآمد کیا گیا، جس کے تحت ایک لاکھ 10 ہزار سے زائد کاروباری افراد کو 125 ارب روپے کے بلاسود قرضے فراہم کیے گئے۔

☆ اسی طرح 193 ارب روپے کی لاگت سے **Sanati Taraqi & Export Promotion (STEP) Financing** کے تحت 463 صنعتی منصوبوں کو رعایتی مالی معاونت فراہم کی جائے گی، جس سے 300 ارب روپے کی نجی سرمایہ کاری متحرک، 29400 براہ راست ملازمتیں پیدا اور 5ارب 60 کروڑ ڈالر کی اضافی برآمدی صلاحیت حاصل ہوگی۔ اس پروگرام کے تحت 5 ارب روپے کی مالیت تک درمیانے اور بڑے درجے کے کاروباری شعبوں کو Subsidised Loan مہیا کیا جائے گا جس کی واپسی کی معیاد 10 سال ہوگی۔

☆ جبکہ 70 کروڑ روپے کی لاگت سے **E-Biz** اور **E-Commerce Readiness** کے ذریعے ڈیجیٹل تجارت کے فروغ، E-Commerce Hubs کے قیام اور کاروباری اداروں کو عالمی منڈیوں سے منسلک کیا جائے گا۔اس منصوبے کے نتیجے میں اب تک 6ارب 90 کروڑ کی وصولیاں ڈیجیٹل ذرائع سے ممکن ہوئی ہیں۔اس کے تحت E-Commerce کے 4 مراکز 2000 کاروباری اداروں کو آن لائن تجارت اور برآمدات کے مواقع فراہم کریں گے۔اس اقدام سے سالانہ 2 کروڑ 45 لاکھ امریکی ڈالر مالیت کی برآمدی سرگرمیوں میں اضافہ متوقع ہے۔

☆ باغبانی اور فلوریکلچر کے شعبے کی ترقی کیلئے 30 کروڑ روپے کی مالی معاونت **STEP** پروگرام کے ذریعے فراہم کی جائے گی جس سے Cold Chain اور رسد اور ترسیل کے نظام کو فروغ دیا جائے گا، اور 100 سے زائد فلوریکلچر اداروں کو فائدہ پہنچے گا۔

☆ شیخوپورہ میں 4 ارب روپے کی لاگت سے **Quaid-e-Azam Business Park** کا قیام عمل میں لایا گیا جس سے ٹیکسٹائل وصنعت کو جدید سہولیات میسر آئیں۔ **Garment City**

☆ 6 ارب روپے کی لاگت سے فیصل آباد میں **Allama Iqbal Industrial City** کی تعمیر کا منصوبہ اگلے مالی سال میں شامل ہے۔

☆ اس سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے **Economic Transformation of Punjab** کے تحت آئندہ تین مالی سال میں صنعت پر مبنی معیشت کے فروغ کیلئے مجموعی طور پر 783 ارب 80 کروڑ روپے کی سرمایہ کاری متوقع ہے، جس میں 403 ارب 80 کروڑ روپے کی سرکاری سرمایہ کاری شامل ہے جبکہ 380 ارب روپے کی نجی سرمایہ کاری متحرک ہونے کی توقع ہے۔ یہ سرمایہ کاری روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے، آمدنی میں اضافے، برآمدات کے فروغ اور غربت میں کمی کے ذریعے پنجاب کی معیشت کو مزید مضبوط اور پائیدار بنیادوں پر استوار کرے گی۔

جناب سپیکر!

☆ آئندہ مالی سال میں برآمدات میں اضافے اور ویلیو ایڈیشن کے فروغ کیلئے گارمنٹس سیکٹر میں 13 ارب 30 کروڑ روپے کی لاگت سے **Plug & Play Factory Parks** قائم کیے جائیں گے، جن سے سالانہ 300 ملین ڈالر اضافی برآمدات، 20 ہزار نئی ملازمتیں اور 40 سے زائد نئے Garment Units کے قیام کی راہ ہموار ہوگی۔ علاوہ ازیں، Leather اور Foot Wear سیکٹر میں 4 ارب 60 کروڑ روپے کی لاگت سے، **Waste Water Treatment Plant Kasur**، **Common Facility Centre** اور **Testing Laboratories** قائم کی جائیں گی، جس سے 100 سے زائد **Tanneries** بین الاقوامی معیار کے مطابق کام کرسکیں گی اور 300 ملین ڈالر تک اضافی برآمدی صلاحیت پیدا ہوگی۔ اسی طرح Pharmaceutical شعبے میں 2 ارب روپے کی لاگت سے **Bio-Equivalence Lab** قائم کی جائے گی۔

☆ معیشت کے فروغ اور کاروباری سرگرمیوں کو مزید سہل، شفاف اور مسابقتی بنانے کے لیے حکومت متعدد

اصلاحات متعارف کروا رہی ہے۔اس سلسلے میں وزیراعلیٰ پنجاب کی کاروبار دوست Zero Time to Start-up پالیسی کے تحت **Unified Inspection Regime** نافذ کیا جا رہا ہے جس کے ذریعے 15 سے زائد مختلف اداروں کے معائنہ جاتی نظام کو **One Window** سسٹم پر لایا جائے گا۔اس اقدام سے کاروباری اداروں کے لیے قواعد وضوابط کی تعمیل کی لاگت میں 40 سے 60 فیصد تک کمی آئے گی، کاروبار کرنے میں آسانی پیدا ہوگی اور برآمدی صنعت کو غیرضروری رکاوٹوں سے نجات ملے گی۔

☆ اسی طرح SEZs میں سرمایہ کاری کے فروغ کے لیے **Land Lease Policy** متعارف کروائی جا رہی ہے، جس کے تحت زمین کی لیز کی شرح 50 ہزار سے 2 لاکھ روپے فی ایکڑ ماہانہ مقرر کی جائے گی۔ ماحول دوست پیداوار، برآمدات میں اضافے اور کم ترقی یافتہ علاقوں میں سرمایہ کاری کے لیے 40 فیصد تک رعایتیں دی جائیں گی۔اس پالیسی کے نتیجے میں تقریباً 1995 ارب روپے کی سرمایہ کاری متوقع ہے جو صنعتی ترقی، روزگار کے مواقع اور معاشی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ کرے گی۔

☆ **Sports Goods** سیکٹر کی ترقی کیلئے 5 ارب 50 کروڑ روپے کی لاگت سے FIFA،ICC اور ITF معیار کی Testing Facilities اور Certification Program متعارف کروائے جائیں گے جن سے ایک ہزار سے زائد برآمدی ادارے مستفید ہوں گے اور 100 ملین ڈالر اضافی برآمدات متوقع ہیں۔ **Cutlery** اور **Hand Tools** سیکٹر میں 4 ارب روپے کی لاگت سے Arts & Crafts Village اور ٹیکنالوجی کی اپ گریڈیشن کیلئے مالی معاونت فراہم کی جائے گی جس سے 2500 نئی ملازمتیں پیدا ہوں گی اور ویلیو ایڈڈ مصنوعات کی برآمدات میں اضافہ ہوگا۔**Ceramics** سیکٹر میں 25 کروڑ روپے کی لاگت سے Gujrat Institute کو جدید بھٹیوں اور ٹیسٹنگ سہولیات سے آراستہ کیا جائے گا، جبکہ Fans سیکٹر میں 70 کروڑ روپے کی لاگت سے **Sambrial Material Testing Lab** قائم کی جائے گی، جس سے یورپی اور دیگر Regulated منڈیوں تک رسائی آسان ہوگی۔

☆ مجھے یہ بتاتے ہوئے خوشی ہورہی ہے کہ صنعتی بنیادوں کومزید مضبوط بنانے کیلئے 35 ارب روپے کی لاگت سے Industrial Estates Development Program کے تحت فیصل آباد، وہاڑی، رحیم یار خان اور بہاولپور میں صنعتی اسٹیٹس کی ترقی کی جائے گی، جس سے ایک ہزار سے زائد نئی صنعتی اکائیاں، 80 ارب روپے کی نجی سرمایہ کاری اور 40 ہزار سے زائد روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ مزید برآں 20 ارب روپے کی لاگت سے Cluster Infrastructure Development Program کے ذریعے برآمدی کلسٹرز میں مشینری اور بنیادی انفراسٹرکچر کی سو فیصد مالی معاونت فراہم کی جائے گی۔

☆ صنعتی شعبے کی پائیدار ترقی، ماحولیاتی معیار کی پاسداری اور بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی کو یقینی بنانے کیلئے آئندہ مالی سال میں 25 ارب روپے کی لاگت سے Combined Effluent Treatment Plant Package بھی متعارف کرایا جارہا ہے۔ اس اقدام کے تحت چار صنعتی اسٹیٹس میں 70 MGD، ویسٹ واٹر ٹریٹمنٹ کی استعداد پیدا کی جائے گی۔

☆ صوبے کے معدنی وسائل سے زیادہ سے زیادہ معاشی فوائد حاصل کرنے کے لیے CM Punjab Value Addition Financing for Pink Salt پروگرام کیلئے 1 ارب 50 کروڑ روپے مختص کرنے کی بھی تجویز ہے۔ اس اقدام کے تحت پنک سالٹ سے وابستہ 200 معدنی و صنعتی اداروں کو رعایتی مالی معاونت فراہم کی جائے گی۔

AGRICULTURE, LIVESTOCK & AQUACULTURE

☆ زراعت، لائیو اسٹاک اور آبی زراعت پنجاب کی معیشت، غذائی تحفظ، دیہی روزگار اور برآمدات کے فروغ کے بنیادی ستون ہیں۔ ان شعبوں کی استعداد کار کو بروئے کار لانے اور انہیں معاشی ترقی کے محرک میں تبدیل کرنے کے لیے حکومتِ پنجاب نے آئندہ مالی سال میں ترقیاتی و غیر ترقیاتی اخراجات کی مد میں 132 ارب 54 کروڑ روپے مختص کیے ہیں جبکہ آئندہ آنے والے 3 سالوں میں حکومت کے Economic Transformation اقدامات کے تحت زرعی ویلیو ایڈیشن، لائیو اسٹاک ویلیو اسٹریم اور آبی زراعت کے شعبوں میں حکومتی سرمایہ کاری تقریباً 481 ارب روپے

ہوگی، جس کے نتیجے میں نجی شعبے کی جانب سے 134 ارب روپے کی اضافی سرمایہ کاری متوقع ہے، جبکہ ان شعبوں میں مجموعی سرمایہ کاری کا حجم 615 ارب روپے سے تجاوز کر جائے گا۔ اس سرمایہ کاری کے ذریعے پیداوار، ویلیو ایڈیشن، برآمدات، روزگار اور دیہی خوشحالی کے نئے مواقع پیدا کیے جائیں گے۔

جناب سپیکر!

☆ کسانوں کی مالی معاونت کے لیے **Kissan Card Program** ایک اہم سنگِ میل ثابت ہوا ہے۔ رواں مالی سال میں 9 ارب 86 کروڑ روپے کی لاگت سے 8 لاکھ 25 ہزار کسانوں کو 251 ارب روپے کے بلاسود قرضے فراہم کیے گئے جن کی ریکوری کا تناسب 99 فیصد ہے۔ اس پروگرام کے تسلسل میں آئندہ مالی سال کے لیے 10 ارب روپے مختص کرنے کی تجویز ہے جس کے ذریعے 10 لاکھ کسانوں کو کھاد، بیج، زرعی ادویات اور دیگر زرعی آلات کی خریداری کے لیے معاونت فراہم کی جائے گی۔ موجودہ حکومت نے صرف 2 سال میں اس مقصد کیلئے 350 ارب روپے کے بلاسود قرضے فراہم کر کے ایک تاریخ رقم کی ہے۔

☆ پنجاب میں زمین سے محروم افراد کو آسان شرائط پر سرکاری زمین Lease پر دینے کیلئے **Statement of Conditions** منظور کی ہیں۔ اس پروگرام کے تحت 15 ایکڑ تک زمین مستحق افراد کو دی جائے گی۔

☆ میں یہاں اس بات کا فخر سے اعلان کرنا چاہوں گا کہ ہماری حکومت نے نہ صرف گندم کے Domestic Debt کو ختم کیا بلکہ کسانوں کے تحفظ کیلئے گندم کی مناسب قیمت کی فراہمی کو بھی یقینی بنایا۔ اسی سلسلے میں رواں سیزن میں کسانوں کو گندم کی قیمت 3500 فی من سے بھی زیادہ ملی جس سے کسان نہ صرف خوشحال ہوا بلکہ پنجاب کی Food Security کو بھی یقینی بنایا گیا۔ مزید برآں پچھلے 20 سالوں میں کسانوں کو صرف 10 ہزار ٹریکٹرز دیئے گئے جبکہ ہماری حکومت نے گزشتہ صرف 2 سالوں میں 25 ہزار ٹریکٹرز دیئے ہیں جو کہ ہماری کسان دوست پالیسیوں کا عملی مظہر ہے۔

☆ زرعی میکانائزیشن کے فروغ کے لیے **Green Tractor Program** کے تحت رواں مالی سال میں

5ارب روپے کی لاگت سے 9900 کسانوں اور 9ارب 60 کروڑ روپے کی لاگت سے مزید 9300 کسانوں کو ہائی پاور ٹریکٹرز فراہم کیے گئے۔اس پروگرام کے اگلے مرحلے میں 7ارب روپے کی لاگت سے 10 ہزار گرین لو پاور ٹریکٹر جبکہ مزید 9ارب 90 کروڑ روپے کی لاگت سے مزید 6500ہائی پاور ٹریکٹرز کسانوں کو سبسڈی پر فراہم کیے جائیں گے۔

☆ 7 ارب 81 کروڑ روپے کے **Water Efficient Agriculture Program** کے ذریعے ایک لاکھ 50 ہزار کسان مستفید ہوئے ۔جبکہ 8 ارب 82 کروڑ روپے کی لاگت سے **Solarization of Agricultural Tubewells** پروگرام کے تحت 7086 زرعی ٹیوب ویلز کو شمسی توانائی پر منتقل کیا جا رہا ہے۔ اسی تسلسل میں آئندہ مالی سال کے دوران 36ارب 12 کروڑ روپے کے **Punjab Climate Resilient and Low Carbon Agriculture Mechanization Program** کے تحت چھوٹے کاشتکاروں کو جدید زرعی مشینری تک رسائی فراہم کی جائے گی۔

☆ گزشتہ 10 سالوں کے دوران زرعی مشینری کے فروغ کیلئے 3ارب روپے مختص کیے گئے جبکہ موجودہ حکومت نے محض 2 برسوں میں 60ارب روپے مختص کر کے جدید زرعی مشینری کے استعمال کو نئی رفتار دی ہے۔

☆ زرعی شعبے میں انسانی وسائل کی ترقی کے لیے رواں مالی سال میں 2 ارب 16 کروڑ روپے کی لاگت سے **Internship Scheme for Agriculture Graduates** کے تحت 1,661 نوجوانوں کو عملی تربیت فراہم کی گئی جبکہ آئندہ مالی سال میں 2 ارب 70 کروڑ روپے کی لاگت سے 3,000 زرعی گریجویٹس کو اس پروگرام میں شامل کیا جائے گا۔اسی طرح کسانوں کو ایک ہی چھت تلے جدید زرعی سہولیات کی فراہمی کے لیے آئندہ مالی سال میں 1ارب 82 کروڑ روپے کی لاگت سے مزید 10 **Model Agriculture Malls** قائم کیے جائیں گے۔ پنجاب میں اس نوعیت کا منفرد اور انقلابی قدم پہلی دفعہ اٹھایا گیا ہے۔

☆ **Economic Transformation Plan** کے تحت سرگودھا، خانیوال، اوکاڑہ اور بھکر میں **Agro-Processing Parks** کے قیام پر 60ارب روپے خرچ کیے جائیں گے جس کے ذریعے اگلے تین

سالوں میں 500 سے زائد نئی صنعتیں قائم ہوں گی، 20 ارب روپے سے زائد نجی سرمایہ کاری آئے گی اور تقریباً 20 ہزار براہِ راست و بالواسطہ روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے۔ **Agriculture Mechanization** کے فروغ کے لیے 135 ارب روپے کے پروگرام سے زرعی پیداوار میں 120 ارب روپے کے اضافی فوائد حاصل ہوں گے، زرعی مشینری کی درآمدات میں 70 فیصد تک کمی آئے گی اور 48 ارب روپے کی نجی سرمایہ کاری متوقع ہے۔ **Wheat Value Enhancement** کی بہتری کے لیے 20 ارب روپے کے منصوبوں کے ذریعے سالانہ 289 ملین ڈالر کی اضافی معاشی قدر پیدا ہوگی، دو لاکھ کسان مستفید ہوں گے، کسانوں کی آمدن میں 30 تا 50 فیصد اضافہ ہوگا اور فصل کے بعد ہونے والے نقصانات میں نمایاں کمی آئے گی۔ علاوہ ازیں آم، کینو اور آلو پراسیسنگ کے منصوبوں پر 15 ارب روپے کی سرکاری سرمایہ کاری کے نتیجے میں 20 ہزار سے زائد روزگار کے مواقع پیدا ہوں گے، 48 ارب روپے کی نجی سرمایہ کاری متحرک ہوگی اور 200 ملین ڈالر کی اضافی برآمدات حاصل ہوں گی۔

Livestock and Dairy Development

جنابِ سپیکر!

☆ 5 ارب 20 کروڑ روپے کی لاگت سے **CM Punjab Herd Transformation to Enhance Livestock Productivity** پروگرام کے ذریعے جانوروں کی نسل اور پیداواری صلاحیت میں بہتری لانے کے اقدامات کیے گئے۔ 2 ارب روپے کی لاگت سے 4,385 دیہی خواتین کو لائیو اسٹاک اثاثے فراہم کیے گئے۔ ان اقدامات کے تسلسل میں آئندہ مالی سال کے لیے 4 ارب 44 کروڑ روپے کی لاگت سے لائیو اسٹاک کارڈ فیز-II کے تحت 3 لاکھ مویشی پال حضرات کو بلاسود قرضے فراہم کیے جائیں گے جبکہ **Livestock Support Program** کے تحت 3 ارب 12 کروڑ روپے کی لاگت سے 10 ہزار دیہی خواتین میں دودھ دینے والے جانور تقسیم کیے جائیں گے۔

☆ مویشیوں کی صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے آئندہ مالی سال میں 4 ارب 85 کروڑ روپے کی لاگت

482 سے 146 **Veterinary Hospitals** کی بحالی اور 10 ارب 17 کروڑ روپے کی لاگت سے 40 **Mobile Veterinary Dispensaries** کی تجویز بھی شامل ہے۔ جبکہ 1 ارب روپے سے 2 لاکھ 40 ہزار مویشی پال حضرات کو جدید طریقہ ہائے پرورش اور کاروباری مہارتوں کی تربیت دینے کیلئے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ مویشیوں کی سب سے مہلک Foot and Mouth Disease کے تدارک کیلئے 62 کروڑ روپے کی لاگت سے پروگرام شروع کیا گیا۔ اس پروگرام کے تحت بہاولنگر میں FMD Free Zone کے قیام پر عمل درآمد جاری ہے۔

☆ 61 کروڑ روپے کی لاگت سے Internship مہیا کی گئی جس سے Graduates 1000 مستفید ہوئے۔

☆ **Economic Transformation Plan** کے تحت **LIVE - Meat** پروگرام سے گوشت کی ویلیوایڈیشن کے لیے 19 ارب 10 کروڑ روپے کی حکومتی معاونت سے 65 ارب روپے کی نجی سرمایہ کاری متحرک ہوگی، گوشت کی برآمدات میں 200 فیصد اضافہ، 15 ہزار سے زائد روزگار کے مواقع اور بعداز ذبح نقصانات میں 8 تا 12 فیصد کمی متوقع ہے۔ علاوہ ازیں، **LIVE - Milk** پروگرام کے تحت دودھ کی پیداوار اور پراسیسنگ کے فروغ کے لیے 25 ارب 90 کروڑ روپے کے پروگراموں کے ذریعے برآمدات میں تین گنا اضافہ، درآمدی بل میں 40 ملین ڈالر کی کمی اور کسانوں کی آمدن میں دوگنا اضافہ متوقع ہے۔

<u>Aquaculture and Fisheries</u>

☆ Punjab Aquaculture and Fisheries محکمے کی ترقی کے لیے مجموعی طور پر 173 ارب روپے کے جامع پروگرام پر عمل پیرا ہے، جس کے تحت 2 Shrimp Estates، Shah Garh Shrimp Research and Training Center، Shrimp Farming Feasibility، 3 Aquaculture Malls، Aqua Business Hubs 4، لاہور اور ڈیرہ غازی خان میں

Pangasius Hatcheries سمیت متعدد منصوبے جاری ہیں۔

☆ جبکہ نئے اقدامات میں Economic Transformation وژن کے تحت آبی زراعت کے فروغ کے لیے 80 ارب روپے کی سرکاری سرمایہ کاری سے تین Shrimp Estates، Aqua Business Hubs، اور Fish Markets قائم کی جائیں گی جس کے نتیجے میں 30 ارب روپے کی نجی سرمایہ کاری ہوگی جبکہ سالانہ 235 ملین ڈالر سے زائد مالیت کی پیداوار اور برآمدی آمدن حاصل ہوگی۔ یہ تمام اقدامات اس امر کا مظہر ہیں کہ حکومت محدود وسائل کو ترقی، برآمدات، روزگار اور نجی سرمایہ کاری کے نئے مواقع میں تبدیل کر رہی ہے۔

☆ اس کے علاوہ Nature Enclave Green Building، Lahore Model Fish Market اور Murree Trout Hatchery کی اپ گریڈیشن کے منصوبوں پر بھی عمل درآمد ہوگا۔ ان منصوبوں کے ذریعے مچھلی و جھینگے کی پیداوار، برآمدات، نجی سرمایہ کاری، Value Addition، فوڈ سکیورٹی، Aqua Tourism اور روزگار کے ہزاروں نئے مواقع پیدا ہوں گے، جس سے پنجاب کو جدید، پائیدار اور ایکسپورٹ پر مبنی Aqua Culture معیشت کا مرکز بنایا جا رہا ہے۔

SKILLS DEVELOPMENT AND ENTREPRENEURSHIP

☆ ہماری حکومت نے افرادی قوت کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے نوجوانوں کو فنی مہارتیں اور دیگر سہولیات مہیا کرنے کیلئے جو پہلا قدم اٹھایا گیا وہ Skills Development Department کی از سر نو تشکیل تھی۔ اس شعبے سے متعلق تمام اتھارٹیز اور Autonomous Bodies کو اس محکمہ میں یکجا کیا گیا۔ اس کے علاوہ Domestic اور International مارکیٹس میں Skills کی مکمل Mapping کی گئی تا کہ موثر منصوبہ بندی کی جا سکے۔ ہم نے مجموعی طور پر 2 لاکھ سے زائد نوجوانوں کو مہارت سے آراستہ کر کے روزگار حاصل کرنے میں مدد فراہم کی۔

☆ مالی سال 26-2025 میں **TEVTA** کی زیر نگرانی Hospitatlity Laboratories کی توسیع، بیرون ملک روزگاری کے فروغ ، اور نئے فنی اداروں کے قیام کے منصوبے شامل رہے۔ **CM Skills**

Development منصوبے کے تحت 5,165 افراد کو IT Courses کی تربیت فراہم کی گئی جبکہ تعمیراتی اور Hospitality Labs کی توسیع کے منصوبے سے آئندہ سال مزید 4450 افراد مستفید ہونے کی توقع ہے۔اسی طرح **Overseas Employment Promoter** منصوبے کے تحت 2 ہزار ہنر مند نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے مواقع ،فراہم کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

☆ مالی سال 2025-26 کے دوران **PVTC** نے سالانہ تربیتی تعداد کو 60 ہزار نوجوانوں سے بڑھا کر 75 ہزار نوجوانوں تک پہنچایا۔ 12 شعبوں میں 5677 لیباٹریوں کو اپ گریڈ کیا گیا۔ 4869 تربیت یافتگان نے مختصر دورانیہ کے کورس میں داخلہ لیا۔ 100 سے زائد صنعتوں کے اشتراک سے Work Based Training کے تحت 1600 سے زائد تربیت یافتہ نوجوانوں نے داخلہ لیا۔

☆ **Chief Minister Skills Development** پروگرام کے تحت نوجوانوں کو جدید اور مارکیٹ کی ضروریات سے ہم آہنگ فنی و پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرنے کیلئے 2 ارب 30 کروڑ روپے کی لاگت سے یہ پروگرام شروع کیا گیا جس کے تحت اب تک 5000 نوجوانوں نے فائدہ اٹھایا ہے۔

☆ 1 ارب 44 کروڑ روپے کی لاگت سے **CM Skilled Punjab Progam** کے تحت نوجوانوں کو بیرونِ ملک روزگار حاصل کرنے کے مواقع فراہم کیے گئے۔اس منصوبے سے اب تک 2200 افراد فائدہ اٹھا چکے ہیں۔

☆ **Skills for All** اقدام کے تحت خصوصی افراد، خواتین اور کمزور طبقات کیلئے جامع تربیتی پروگرام پر عمل درآمد کیا گیا۔ **Parwaaz Card Scheme for International Employment** کے تحت 45 ہزار نوجوانوں کو بیرون ملک روزگار کے حصول کیلئے بلاسود قرضوں کی سہولت 6 ارب 86 کروڑ روپے کی لاگت سے فراہم کی جارہی ہے۔اس اقدام کے تحت 1 لاکھ روپے سے 10 لاکھ روپے کے قرضے فراہم کئے جارہے ہیں۔

☆ اس سلسلے کو مزید موثر بنانے کیلئے حکومت پنجاب 3 ارب 54 کروڑ روپے کی لاگت سے **Language Skill Program** متعارف کروانے جا رہی ہے جس کے تحت 30,000 نوجوانوں کو بین الاقوامی روزگار کی

ضروریات کے مطابق زبانوں کی تربیت فراہم کی جائے گی۔

☆ پنجاب کی صنعتی ترقی، برآمدات میں اضافے اور پیداواری صلاحیت کو بہتر بنانے کیلئے **Punjab Industry Cluster Academia Linkage (PICAL)** پروگرام 4 ارب 80 کروڑ روپے کی لاگت سے شروع کیا جا رہا ہے۔اس اقدام کے تحت 25,000 نوجوانوں کو اہم صنعتی و برآمدی شعبوں کیلئے تیار کیا جائے گا۔

☆ Digital Economy میں پنجاب کے نوجوانوں کو عالمی سطح پر مقابلے کے قابل بنانے کے لیے 1 ارب 46 کروڑ روپے کی لاگت سے **Advance Technology Program-II** کے تحت 7,500 نوجوانوں کو AI،Cyber Security،Cloud Computing،Data Analytics اور دیگر جدید Technologies میں تربیت فراہم کی جائے گی، جبکہ BPO Program-II کے تحت 10,000 نوجوانوں کو Customer Services،Business Processes Outsourcing اور عالمی خدماتی شعبے کے لیے تیار کیا جائے گا۔

☆ 1 ارب روپے کی لاگت سے خواتین کی معاشی خودمختاری اور ڈیجیٹل شمولیت کے فروغ کے لیے **Empowering Rural Women by Way of IT** کے تحت 15,000 دیہی خواتین کو جدید ڈیجیٹل مہارتوں، آن لائن روزگار، ای کامرس اور Freelancing کے مواقع سے منسلک کیا جائے گا۔

☆ مستقبل کی گرین اکانومی کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے **Skills for Agriculture & Green Environment (SAGE)** پروگرام 2 ارب 89 کروڑ روپے کی لاگت سے شروع کیا جا رہا ہے، جس کے تحت 20,000 نوجوانوں کو قابلِ تجدید توانائی، الیکٹرک وہیکلز، گرین انفراسٹرکچر، پانی کے مؤثر انتظام، Climate Smart Agriculture اور دیگر ابھرتے ہوئے گرین شعبوں میں تربیت فراہم کی جائے گی۔

☆ ترقی کے ثمرات کو معاشرے کے ہر فرد تک پہنچانے کے لیے **Umeed - Skills for Inclusion**

پروگرام بھی متعارف کروایا جا رہا ہے، جس کے ذریعے 10,000 خصوصی افراد اور خواجہ سرا افراد کو مارکیٹ سے منسلک مہارتیں، روزگار، خود روزگاری اور مالی شمولیت کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔ اس پروگرام کی لاگت 1 ارب 58 کروڑ روپے ہے۔

☆ **Economic Transformation** کی وژن کے تحت حکومت **Skilling Punjab** پروگرام بھی متعارف کروا رہی ہے جس کے تحت **Skills for Domestic Needs** کے لیے 42 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، جس کے ذریعے **Centres of Excellence** اور **European Qualification Framework** سے ہم آہنگ تربیتی نظام اور جدید ووکیشنل اداروں کے ذریعے آئندہ تین سال میں 1 لاکھ 62 ہزار سے زائد اضافی افراد کو تربیت فراہم کی جائے گی۔ اسی طرح **Skills for Global Needs** کے لیے 51 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں، جس کے تحت **Parwaaz Card**، تعمیرات، صحت اور آٹوموٹیو سمیت 12 بین الاقوامی معیار کے پروگراموں کے ذریعے 2 لاکھ 40 ہزار افراد کو عالمی منڈیوں کے تقاضوں کے مطابق تربیت دی جائے گی، جس سے سالانہ ترسیلاتِ زر میں 468 ملین ڈالر اضافے کی توقع ہے۔

☆ ٹیکنالوجی اور جدت کے فروغ کے لیے **Frontier Tech Skills & Innovate Punjab** کے تحت 12 ارب 30 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جس کے ذریعے جدید LMS پلیٹ فارم، انکیوبیٹرز اور ٹیکنالوجی پروگراموں کے تحت 60 لاکھ تربیت یافتہ افراد، 15 لاکھ فرنٹیئر ٹیک گریجویٹس اور 1200 سٹارٹ اپس کی معاونت کی جائے گی جبکہ خواتین کی شرکت کم از کم 40 فیصد رکھی جائے گی۔ مزید برآں **Accelerate Punjab & Tech Skills** پروگرام کے لیے 19 ارب 70 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں، جس کے تحت Boot Campuses، وزیر اعلیٰ آئی ٹی انٹرن شپ پروگرام، Makerspace اور بین الاقوامی آئی ٹی سرٹیفیکیشنز کے ذریعے 70500 سے زائد نوجوانوں کو براہِ راست فائدہ پہنچے گا اور ان کی متوقع ماہانہ آمدن ایک لاکھ سے ایک لاکھ بیس ہزار روپے تک پہنچانے میں مدد ملے گی۔

☆ مزید برآں، شاہدرہ لاہور میں **Center of Excellence for Advanced Automotive Technologies** 99 کروڑ روپے کی لاگت سے قائم کیا جائے گا۔اس مرکز میں ہر سال 400 تربیت یافتہ افراد کو بین الاقوامی معیار کی تربیت دی جائے گی۔

☆ آئندہ مالی سال میں 7 ارب 40 کرڑ روپے کی لاگت سے تعمیراتی شعبے کیلئے ہنر مند افرادی قوت کی تیاری کی غرض سے منصوبہ تجویز کیا گیا ہے جس کے تحت پنجاب بھر میں 67 نئی لیبارٹریاں قائم کی جائیں گی اور آئندہ تین برسوں میں 22 ہزار 200 افراد کو بین الاقوامی معیار کی تربیت اور سرٹیفکیشن فراہم کی جائے گی۔مزید برآں، Hospitality اور صحت کے شعبے میں تربیت فراہم کرنے کیلئے 3 ارب 96 کروڑ روپے کی لاگت سے 60 نئی لیبارٹریاں قائم کی جائیں گی۔اسی طرح، **Chief Minister Youth Employability in BPOs** پروگرام 3 ارب روپے کی لاگت سے شروع کیا جا رہا ہے۔اس پروگرام کے تحت پانچ سال کے دوران 25 ہزار نوجوانوں کو تربیت فراہم کی جائے گی جبکہ مالی سال 27-2026 میں 5 ہزار تربیت یافتگان کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

WATER, SANITATION, URBAN AND LOCAL DEVELOPMENT

جناب سپیکر!

☆ عوام کو پینے کے صاف پانی اور Sanitation کی سہولیات کی فراہمی کیلئے مالی سال 27-2026 میں ترقیاتی و غیر ترقیاتی اخراجات کی مد میں مجموعی طور پر 507 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں جس میں 187 ارب 10 کروڑ روپے ترقیاتی اخراجات کی مد میں ہیں۔جن کے مثبت استعمال سے مضبوط بلدیاتی نظام، متوازن علاقائی ترقی اور پنجاب کے شہری اور دیہی علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے متعدد اقدامات کئے گئے، جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

☆ 45 ارب روپے کی لاگت سے پنجاب بھر کے 18 اضلاع میں **Saaf Pani Program** کے تحت صاف اور محفوظ پینے کے پانی کی فراہمی کے منصوبوں پر عملدرآمد جاری ہے ۔ یہ منصوبہ آئندہ مالی سال میں 8 ارب کی لاگت سے اگلے بجٹ کا حصہ ہے۔اس منصوبے کے تحت 5600 سے زائد Water Filtration Plants لگائے

جائیں گے جس سے عوام کو پینے کیلئے صاف پانی مہیا ہو سکے گا۔ پنجاب کے تمام Plants کو Digitally Geo Tag کیا جا رہا ہے۔ صاف پانی سے متعلق عوام کی شکایت کے ازالے کیلئے ایک Dedicated Helpline 1336 بھی قائم کی گئی۔

☆ **Punjab Rural Sustainable Water Supply and Sanitation Project** تقریباً 96 ارب 20 کروڑ روپے کی لاگت سے پنجاب کے 16 اضلاع کے تقریباً 2,000 دیہات میں جاری ہے۔

☆ ان منصوبوں کے علاوہ، آئندہ مالی سال میں **Rural Sanitation Program** کا 300 ارب روپے کی لاگت سے آغاز کیا جا رہا ہے۔

☆ ایک اور اہم اقدام، **Chief Minister WATSAN Program** کا ہے جو 4 ارب روپے کی لاگت سے متعارف کرایا جا رہا ہے، جس کا مقصد عوام کو پانی کی فراہمی اور صفائی ستھرائی کی بہتر سہولیات مہیا کرنا ہے۔

☆ 137 ارب روپے کی مجموعی لاگت سے **Lahore Development Program (LDP)** پر عملدرآمد جاری ہے تا کہ شہری انفراسٹرکچر، بنیادی سہولیات اور بلدیاتی خدمات کی فراہمی کو مزید بہتر بنایا جا سکے۔ جبکہ آئندہ مالی سال میں اس پروگرام کیلئے 10 ارب 60 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ صوبے بھر میں سیوریج، Strom Water Drainage System، گلیوں کی پختگی اور متعلقہ بنیادی ڈھانچے کی بہتری کیلئے 505 ارب روپے کی مجموعی لاگت سے **Punjab Development Program (PDP)** کا مالی سال 2025-26 میں آغاز کیا گیا۔ اس پروگرام کے پائیہ تکمیل تک پہنچنے پر صوبے کے 66 بڑے شہروں کے عوام اس کے ثمرات سے مستفید ہوں گے۔ جبکہ آئندہ مالی سال میں اس منصوبے کیلئے 31 ارب روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

☆ 59 ارب روپے کی لاگت سے **مثالی گاؤں پروگرام** کے ذریعے پنجاب کے 10 ڈویژنز میں 485 دیہات کو

جدید بنیادی سہولیات سے آراستہ ماڈل دیہات میں تبدیل کیا جارہا ہے۔آئندہ مالی سال میں اس پروگرام کیلئے 10 ارب روپے مختص کرنے کی تجویز ہے۔

☆ شہری سہولیات کی بہتری کیلئے 10 ارب 70 کروڑ روپے کی لاگت سے **Murree Development Program** شروع کیا گیا۔

☆ علاوہ ازیں 270 ارب روپے کی فراہمی سے صوبہ بھر میں **Suthra Punjab Program** پر عملدرآمد کیا گیا، جس کے تحت صوبہ بھر کی 12 کروڑ عوام کو بہتر صفائی ستھرائی کی سہولیات فراہم ہوئیں اور ماحول کو مزید صاف اور صحت بخش بنایا گیا۔ اس منصوبے کیلئے آئندہ مالی سال میں بھی 170 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔ ستھرا پنجاب بھی ہماری حکومت کے اُن عوام دوست منصوبوں میں سے ایک ہے جس کو متعدد بین الاقوامی Forums پر پذیرائی ملی۔ اس منصوبے کو COP30 جیسے بین الاقوامی اجلاس میں پیش کیا گیا۔ علاوہ ازیں اہم ترین بین الاقوامی اخباروں اور نیوز چینل جیسا کہ **BBC،Forbes،Bloomberg** نے اس پروگرام کی افادیت کو تسلیم کیا۔ ستھرا پنجاب پروگرام کے تحت 2 لاکھ سے زائد نوکریاں دی گئیں۔ پنجاب کی تاریخ میں پہلی بار ہم کوڑا کرکٹ کے استعمال سے فائدہ اٹھانے کیلئے Waste to Value Project پر بھی کام کر رہے ہیں۔ اس سارے پروگرام کو اب Technology اور AI کے استعمال سے جدید خطوط پر استوار کیا جارہا ہے۔ ان سارے اقدامات کی وجہ سے حالیہ عید کے موقع پر صفائی میں بہتری اس پروگرام کی کامیابی کا مظہر ہے جس کیلئے تمام صفائی کا عملہ ستائش کے لائق ہے۔

☆ بے گھر اور کم آمدنی والے خاندانوں کو **Apni Chhat Apna Ghar Program** کے تحت 1 لاکھ 73 ہزار ہاوسنگ قرضے جاری کئے گئے جبکہ اس مقصد کے حصول کیلئے 255 ارب روپے صرف ہوئے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت اب تک 1 لاکھ 1 ہزار سے زائد گھر تعمیر ہو چکے ہیں جبکہ 32 ہزار سے زائد گھر زیر تعمیر ہیں۔ اگلے مالی سال کے دوران اس پروگرام کے تحت 2 لاکھ افراد کو 300 ارب روپے کے بلا سود قرضے دینے کا منصوبہ ہے۔ یہاں میں اس امر کا ذکر کرنا چاہوں گا کہ ہماری حکومت کے اس Visionary پروگرام کو نہ صرف پاکستان بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی پذیرائی

ملی۔ حال ہی میں Baku میں منعقدہ World Urban Forum کے اجلاس میں اس پروگرام کو سراہا گیا جو کہ ہماری حکومت کے لیے باعث فخر ہے۔

وسائل کی عوام الناس پر ساری کھپت ہوگی

یہاں سود و زیاں شفّاف ہوگا اور بچت ہوگی

ہر اک مزدور کو اُجرت ملے گی وقت پر اَب سے

ہر اِک بے گھر کو گھر مل جائے گا، ہر سر پہ چھت ہوگی

☆ اسی طرح Apni Zameen Apna Ghar پروگرام کے تحت زمین کی فراہمی کیلئے مالی سال 2025-26 میں 1 ارب 47 کروڑ روپے فراہم کئے گئے جس کے تحت اب تک 2 ہزار خاندانوں کو بلا معاوضہ پلاٹس فراہم کئے گئے ہیں۔

☆ علاوہ ازیں 5 ارب روپے کی لاگت سے CM Sustainable Goals Program شروع کیا جارہا ہے تا کہ پائیدار ترقی کے اہداف اور عوامی فلاح کے منصوبوں کو مزید تقویت دی جا سکے۔

☆ 62 ارب روپے کی مجموعی لاگت سے Punjab Intermediate Cities Improvement Investment Programme (PICIIP) کے تحت پنجاب کے 10 درمیانے درجے کے اضلاع میں پانی کی فراہمی، سیوریج، سالڈ ویسٹ مینجمنٹ اور دیگر شہری خدمات کے منصوبوں پر عملدرآمد جاری ہے۔

☆ 64 ارب 48 کروڑ روپے کی لاگت سے Developing Resilient Environment and Advancing Municipal Services (DREAMS) منصوبہ راولپنڈی اور بہاولپور میں کامیابی سے جاری ہے۔

☆ پنجاب بھر میں پارکس کے قیام، بحالی اور اپ گریڈیشن کے لیے 2 ارب روپے کی لاگت سے خصوصی پروگرام متعارف کرایا جارہا ہے۔

ROADS

☆ حکومت پنجاب پائیدار شہری ترقی اور جدید شہری افراسٹرکچر کے فروغ کو خصوصی اہمیت دے رہی ہے اسی مقصد کے تحت مالی سال 2025-26 میں پنجاب بھر میں سڑکوں کی بحالی و مرمت 290 ارب روپے کی مجموعی لاگت سے متعدد منصوبوں پر عملدرآمد جاری ہے جن میں **Sarkain Bahaal Punjab Khushal Program, Roads ،Roads Restoration Program (RRP),Rawalpindi Ring Road Rehabilitation Program Phase-II**، قائداعظم انٹرچینج تا واہگہ بارڈر روڈ، ملتان۔وہاڑی روڈ، فیصل آباد۔چنیوٹ روڈ اور راولپنڈی کے کچہری چوک اور فیصل آباد۔چنیوٹ روڈ کی اپ گریڈیشن شامل ہیں۔مزید یہ کہ سڑکیں جو پچھلے مالی سالوں میں شروع کی گئیں ان کی تکمیل کیلئے 36 ارب روپے مختص کرنے کی تجویز بھی اس بجٹ میں شامل ہے۔

☆ اسی اہمیت کے پیشِ نظر پنجاب بھر میں سڑکوں کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری کے لیے 100 ارب روپے کی لاگت سے **CM Initiative for Road Infrastructure** متعارف کرایا جا رہا ہے، جس کے ذریعے مختلف اضلاع میں سڑکوں کی تعمیر، بحالی اور اپ گریڈیشن کے کام انجام دیے جائیں گے۔

IRRIGATION

جناب سپیکر!

☆ بڑھتے ہوئے آبی چیلنجز کے پیش نظر نہری نظام کی بہتری، پانی کے ضیاع میں کمی اور آبپاشی کے ڈھانچے کی مضبوطی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔اسی مقصد کے تحت آئندہ مالی سال 2026-27 میں ترقیاتی اخراجات کی مد میں 30 ارب اور غیر ترقیاتی اخراجات کی مد میں 31 ارب 14 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔چند اہم منصوبوں کی تفصیل کچھ یوں ہے۔

☆ رواں مالی سال میں آبی وسائل، آبپاشی اور سیلابی تحفظ کیلئے 95 ارب روپے کی مجموعی لاگت سے **Jalalpur**

Jalalpur، Nauraja Bhutta Flood Protection Bund، Irrigation Project، Sorra Dam، Tamman Dam، Pirwala Flood Protection Bund، Dadhocha Dam اور رحیم یار خان میں واٹر لاگنگ کے خاتمے کے منصوبوں پر عملدرآمد کا آغاز کیا گیا، جس سے 3 لاکھ ایکڑ سے زائد زرعی اراضی محفوظ اور قابلِ کاشت بنائی جا رہی ہے۔ جبکہ آئندہ مالی سال میں 47 ارب روپے کی لاگت سے لنک کینالز کی بحالی و بہتری، 8 ارب روپے کے Umbrella Canal Lining Project (Phase-II) کے تحت 500 کلومیٹر ڈسٹری بیوٹریز اور مائنرز کی لائننگ، 110 ارب روپے کے Potohar Small Dams Program کے ذریعے ایک لاکھ ایکڑ فٹ پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش اور 75 ہزار ایکڑ اراضی کو قابلِ کاشت بنانے کے اقدامات اس بجٹ کا حصہ ہیں۔ مزید برآں 12 ارب روپے کی لاگت سے BRBD Link کی بحالی اور نئے Ravi Syphon کی تعمیر کے ذریعے پانی کی دستیابی اور ماحولیاتی بہتری کو یقینی بنایا جائے گا۔ Flood Resilience Program کے تحت 51 اسکیموں کو 56 ارب روپے کی لاگت سے مالی سال 2026-27 کے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں شامل کیا گیا ہے۔

جنابِ سپیکر!

☆ 2025-26 کا سیلاب صرف قدرتی آفت نہیں تھا بلکہ ایک سبق آموز واقعہ تھا جس نے ہمیں مستقبل کے چیلنجز کیلئے بہتر تیاری کی ضرورت کا احساس دلایا۔ حکومت نے جہاں لوگوں کی Rescue and Relief Operation کے تحت مدد فراہم کی وہیں Data پر مبنی Flood Resilient Infrastructure اور مستقل حفاظتی اقدامات پر بھی سرمایہ کاری کی۔ اس سیلاب کے بعد حکومت پنجاب نے مستقبل میں آنے والے خطرات سے نمٹنے کیلئے جدید ٹیکنالوجی اور سائنسی طریقوں سے تمام نہروں، آبپاشی کے نظاموں اور دیگر آبی ذرائع کی مکمل Mapping کی تاکہ آئندہ ہر سیلاب سے پہلے موثر تیاری کی جا سکے۔

☆ قدرتی آفات سے نمٹنے اور ہنگامی ردعمل کی استعداد میں اضافے کیلئے 1 ارب 35 کروڑ روپے کی لاگت سے

Rescue 1122 کوجدید فلڈ ریسکیو مشینری فراہم کی گئی ہے، جبکہ مالی سال2025-26 کے دوران ضلعی انتظامیہ کو 4ارب روپےاور**PDMA** کو63 کروڑ روپے کے ریلیف فنڈز جاری کیے گئے ہیں تا کہ سیلاب اور دیگر ہنگامی حالات میں بروقت اور موثر امدادی کارروائیاں یقینی بنائی جا سکیں۔ اس کے علاوہ 7 ارب روپے کی لاگت سے مالی سال 2026-27 میں پنجاب میں ویئر ہاؤسنگ سہولیات سے آراستہ **Regional Disaster Management Centers** قائم کیے جائیں گے۔

☆ جبکہ 49ارب 10 کروڑ روپے کی لاگت سے ڈھاڈھوچا ڈیم راولپنڈی پر سطحی پانی کی صفائی اور فراہمی آب کا منصوبہ بھی متعارف کرایا جارہا ہے۔اسی طرح، **Drains Rehabilitaition and Improvement Program in Punjab** 10ارب روپے کی لاگت سے تجویز کیا گیا ہے۔

ENERGY

جنابِ سپیکر!

☆ محکمہ توانائی کیلئے آئندہ مالی سال میں ترقیاتی اخراجات کی مد میں 4ارب 30 کروڑ روپے اور غیر ترقیاتی اخراجات کی مد میں 1ارب 43 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔توانائی کے موثر استعمال، ماحولیاتی تحفظ اور جدید ٹیکنالوجی کے فروغ کے پیش نظر اس شعبے میں متعدد اہم اقدامات تجویز کیے جارہے ہیں۔

☆ قابلِ تجدید توانائی کے موثر استعمال کیلئے 12ارب86 کروڑ روپے کی لاگت سے **Renewable Energy Development Sector Investment Program (REDSIP)** پرعملدرآمد جاری ہے۔

☆ 9ارب 97 کروڑ روپے کی**CM Free Solar Panel Scheme** کے تحت90 ہزار گھرانوں کو سولر سسٹمز فراہم کیے گئے ہیں۔اس مقصد کیلئے آئندہ مالی سال میں90 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ 8ارب 50 کروڑ روپے کے **Energy Efficiency & Conservation Program**

کے ذریعے 38 واسا سائٹس اور 51 تحصیل ہیڈکوارٹر ہسپتالوں میں 30 میگاواٹ کے سولر سسٹمز نصب کیے گئے۔

☆ آئندہ مالی سال میں **Energy Conservation Building Code (ECBC)** کی آگاہی، **Punjab Appliance Performance & Energy Lab** کے قیام کی تجویز، اور **Industrial Facilitation through Innovative Energy Solution** جیسے جدید صنعتی حل بھی تقریباً 12 ارب روپے کی مجموعی لاگت سے اس بجٹ کا حصہ ہیں۔

CLIMATE RESILIENCE AND ENVIRONMENTAL SUSTAINABILITY

☆ موسمیاتی تبدیلی کے بڑھتے ہوئے اثرات کے پیش نظر حکومت پنجاب ماحولیاتی تحفظ، قدرتی وسائل کے مؤثر استعمال، آبی تحفظ اور آفات سے نمٹنے کی استعداد کار کو بڑھانے کیلئے پچھلے 2 سال سے مسلسل جامع اقدامات کر رہی ہے۔ یہاں پر میں اس امر کا ذکر کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ وزیر اعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر صوبے میں پہلی بار Climate Budget Tagging کا نظام متعارف کروایا گیا جس کے ذریعے ترقیاتی منصوبوں اور سرکاری اخراجات کے موسمیاتی اثرات کی موثر نگرانی اور جانچ ممکن بنائی گئی۔ اس مقصد کے لیے 479 ارب روپے کی خطیر رقم مالی سال 2026-27 میں بھی مختص کی جارہی ہے۔

جنابِ سپیکر!

☆ وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز نے اپنی حکومت کے آغاز سے ہی موسمیاتی تبدیلیوں سے نمٹنے اور فضائی آلودگی میں کمی کو ایک ترجیح قرار دیا اور ان اہداف کے حصول کیلئے فوری اور موثر اقدامات کا آغاز کیا۔ اس شعبے میں جتنی بھی کامیابی ہے وہ کسی ایک ادارے یا محکمے کی مرہون منت نہیں بلکہ سب کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ اس ضمن میں وزیر اعلیٰ محترمہ مریم نواز شریف کی طرف سے میں تمام متعلقہ محکموں، اداروں اور ٹیموں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ یہ امر بھی قابل ذکر ہے کہ برسوں بعد لاہور کا سیاہ آسمان دوبارہ نیلا نظر آیا۔ اُس پر رنگ برنگی پتنگوں کی بہار اور ہماری تہذیب وثقافت کی شفق بھی بیس سال بعد لوٹ آئی۔

☆ وزیراعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کی قیادت میں صوبہ پنجاب ماحولیاتی تحفظ اور سموگ کے خاتمے کے لیے ایک جامع اور ٹیکنالوجی پر مبنی حکمتِ عملی پر عمل پیرا ہے۔ **SMOG** کے تدارک کے لیے مالی سال 2025-26 میں 123 ارب روپے مختص کیے گئے۔ Green Punjab Map، 1373 ہیلپ لائن، AI Chatbot، 8,500 AI Cameras، 67 Quick Response Centers اور Punjab Climate Watch کے ذریعے نگرانی اور نفاذ کے نظام کو جدید بنایا گیا ہے۔ فصلوں کی باقیات جلانے کی روک تھام کے لیے سپارکو اور ناسا کی سیٹلائٹ مانیٹرنگ، 5,000 سپر سیڈرز، 15 ہزار زرعی مشینری یونٹس اور 30 ارب روپے کے بلاسود میکانائزیشن پروگرام کے نتیجے میں سٹبل برننگ کے واقعات میں 65 فیصد کمی آئی۔ صنعتی آلودگی کے خاتمے کے لیے 13,560 صنعتوں اور تقریباً 8 ہزار بھٹہ خشت کو ڈیجیٹل نظام سے منسلک کیا گیا، جبکہ 96 فیصد صنعتوں میں Emission Control Systems نصب کیے گئے۔ Green Mobility کے فروغ کے لیے 2,000 سے زائد الیکٹرک بسیں، 120000 Two Wheelers اور Three Wheelers الیکٹرک وہیکلز اور پرانی اور آلودگی پھیلانے والی گاڑیوں کی **Buy Back** سکیم متعارف کرائی جا رہی ہے۔ شہری علاقوں میں دھول کے تدارک، ہڈیارہ ڈرین کی بحالی، 2 کروڑ 53 لاکھ درختوں کی شجرکاری، سنگل یوز پلاسٹک کے خلاف اقدامات، 5,112 سکولوں میں ویسٹ وائز پروگرام اور محمود بوٹی کو گرین انرجی زون میں تبدیل کرنے جیسے اقدامات سے ماحول دوست ترقی کو فروغ دیا جا رہا ہے۔ گرین کریڈٹ پروگرام کے تحت ایک لاکھ سولہ ہزار سے زائد شہری رجسٹر ہو چکے ہیں جبکہ 64 فیصد سالانہ ترقیاتی پروگرام کو کلائمیٹ ٹیگ کیا گیا ہے، جو ایک صاف، سرسبز اور پائیدار پنجاب کے عزم کا عملی مظہر ہے۔

☆ 4257 تعلیمی مقامات کی جانچ، 2076 نوٹس اور 2 کروڑ 50 لاکھ درختوں کو لگانے سے گرد و غبار اور فضائی آلودگی میں نمایاں کمی آئی۔ مزید برآں 508 ٹن پلاسٹک ضبط کیا گیا اور 5112 اسکولوں میں Waste Segregation System متعارف کروایا گیا جس سے صاف ستھرے ماحول اور Recycling کلچر کو فروغ ملا۔

☆ فضائی و آبی آلودگی کے تدارک اور ماحولیاتی نگرانی کیلئے تقریباً 32 ارب روپے کی لاگت سے پنجاب میں درج

ذیل پروگرام متعارف کروائے گئے:۔

- **i)** Air Quality Monitoring Systems
- **ii)** Water Quality Monitoring Systems
- **iii)** Punjab Smog Mitigation and Response Initiative - Air Safe
- **iv)** Green Building
- **v)** Climate Observatory

☆ 3 ارب 70 کروڑ روپے کی لاگت سے پنجاب کے 10 زونز میں **Environment Protection Force** کے قیام کا آغاز کیا گیا ہے۔ جبکہ آئندہ مالی سال میں 4 ارب 80 کروڑ روپے سے **Environment Protection Authority** کی 11 لیبارٹریوں کی تعمیر وتوسیع کا منصوبہ متعارف کرایا جارہا ہے۔ مزید برآں، 4 ارب 54 کروڑ روپے سے **Lahore Air Improvement Framework** اور 4 ارب 74 کروڑ روپے کی لاگت سے **30 Anti - Smog Guns** کی تعیناتی کے ذریعے سموگ اور آلودگی کے تدارک کو مزید مؤثر بنایا جائے گا۔

FOREST AND WILDLIFE

جنابِ سپیکر!

پنجاب حکومت نے جنگلات اور Wildlife کے تحفظ کے ذریعے ایک سرسبز اور پائیدار مستقبل کی بنیاد رکھی ہے۔ پنجاب کی تاریخ میں پہلی بار Forest Cover کو بڑھانے کی غرض سے شجرکاری کی جارہی ہے جس کے تحت اب تک 50869 ایکڑ رقبے پر 5 کروڑ سے زائد درخت لگائے جاچکے ہیں جن میں سے تقریباً 3 کروڑ 75 لاکھ درخت رواں مالی سال کے دوران لگائے گئے ہیں۔ حکومت نے شجرکاری مہم کے تحت لگائے گئے درختوں کی موثر نگرانی کیلئے 100 فیصد Geo-Tagging کو یقینی بنایا ہے۔ اگلے مالی سال میں جنوبی پنجاب میں 12000 ایکڑ سے زائد بنجر رقبے پر

درخت لگانے کا منصوبہ بنایا جا رہا ہے۔ جدید GIS، Drones اور Satellite Technology کے ذریعے جنگلات کی Mapping کی گئی اور سیٹلائٹ کی مدد سے پنجاب کی پہلی **Digital Forest Inventory** قائم کی جا رہی ہے جو اپنی نوعیت کا ایک منفرد منصوبہ ہے۔ لگائے گئے درختوں اور جنگلات کی حفاظت کیلئے **Forest Protection Force** بھی بنائی گئی ہے۔ Forest Helpline 1084 کو فعال کیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں پنجاب بھر میں 5 ارب روپے سے زائد مالیت کے 1850 ایکڑ Forest Land کو ناجائز قبضوں سے واگزار کروایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ Command and Control Centers اور AI Based Fire Warning Systems بھی متعارف کروائے گئے۔

☆ شجرکاری، جنگلات اور قدرتی ماحولیاتی نظام کی بحالی کیلئے 8 ارب روپے کی لاگت سے **CM Plant for Pakistan** پروگرام کے تحت صوبہ بھر میں ایک کروڑ سے زائد درخت لگائے جا رہے ہیں۔ اسی مقصد کے تحت 2 ارب 50 کروڑ روپے کی لاگت سے ڈی جی خان میں 7,249 ایکڑ **Bela Ecosystem** کی بحالی اور 2 ارب 50 کروڑ روپے سے **Pirowal Irrigated Plantation** کی بحالی عمل میں لائی جائے گی، جس کے تحت 33 لاکھ درخت لگائے جائیں گے۔

☆ مزید برآں پنجاب حکومت نے حال ہی میں دریائے سندھ میں جامپور اور نواحی علاقوں کے طویل حصے کو **Dolphin Wildlife Sanctuary** قرار دیا ہے۔ یہ خطہ پنجاب میں ڈولفن مچھلی کی سب سے بڑی آبادی کا مسکن ہے اور اس اقدام کا مقصد ڈولفن مچھلی کی کم ہوتی ہوئی تعداد کے تحفظ کو یقینی بنانا ہے۔ اس کے علاوہ، لاہور میں 1 ارب 47 کروڑ روپے کی لاگت سے State of the Art وائلڈ لائف ہسپتال کی تعمیر کی جا رہی ہے۔

☆ صوبہ پنجاب وہ واحد صوبہ ہے جس نے جدید AI Technology کے مثبت استعمال سے Wildlife Survey کروایا اور اس سروے کو اس شعبے کی بہتری میں استعمال کیا۔

☆ چھانگا مانگا، اُچھالی اور چشمہ کیلئے 8 ارب 71 کروڑ روپے کی لاگت سے منصوبہ جاری ہے جس کیلئے رواں مالی

سال میں 1 ارب 20 کروڑ روپے رکھے جا رہے ہیں۔ جبکہ مری میں 3 ارب 92 کروڑ روپے کی لاگت سے Bansra Gali Zoological Garden کے منصوبے پر عمل جاری ہے۔ آئندہ مالی سال میں اس منصوبے کیلئے 60 کروڑ روپے تجویز کیے گئے ہیں۔ Safari Zoo لاہور کے Master Plan پر 7 ارب روپے کی لاگت سے عمل درآمد جاری ہے۔

☆ جنگلی حیات کے تحفظ، ماحولیاتی آگاہی اور Eco-Tourism کے فروغ کیلئے 12 ارب روپے کی لاگت سے راولپنڈی میں **Bher Loi Zoological Garden** کا قیام جبکہ 2 ارب 50 کروڑ روپے سے **Jallo Bird Park, Experience Zone and Command & Control Center** اور متعلقہ سہولیات میں اضافہ کیا جائے گا۔ یہ اقدامات جنگلی حیات کے تحفظ، عوامی آگاہی اور ماحول دوست سیاحت کے فروغ میں اہم کردار ادا کریں گے۔

SOCIAL PROTECTION AND MINORITIES AFFAIRS

جناب سپیکر!

عوام سے وعدوں کی تکمیل کیلئے سماجی تحفظ کے شعبے میں مالی سال 2025-26 کے دوران Social Spending کی مد میں 361 ارب روپے خرچ کیے گئے۔

☆ یہ امر بھی تاریخی ہے کہ مالی سال 2025-26 میں 20 ارب 80 کروڑ روپے کی لاگت سے **Punjab Socio Economic Registry (PSER)** اتھارٹی مکمل کی گئی، جس کے تحت 11 کروڑ سے زائد افراد کا سماجی و معاشی ڈیٹا جمع کیا گیا تاکہ حکومتی فلاحی پروگراموں کی موثر ہدف بندی اور شفاف فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔ اسی تناظر میں حکومت PSER کو اتھارٹی میں تبدیل کرنے جا رہی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ PSER کی توسیع کیلئے مالی سال 2026-27 میں 2 ارب روپے بھی مختص کیے گئے ہیں۔

☆ اسی سلسلے کو آگے بڑھاتے ہوئے **Punjab Social Protection Authority** کی تنظیم نو اور

استعداد کار میں اضافے کیلئے 2ارب روپے مختص کیے گئے ہیں تا کہ سماجی تحفظ کے پروگراموں کی موثر نگرانی ہو سکے۔

☆ مزید برآں **Ramzan Nigehban Package** کے تحت رمضان 2026 میں 39 ارب روپے کی لاگت سے تقریباً 34 لاکھ مستحق خاندانوں کو 10 ہزار روپے کی مالی امداد فراہم کی گئی۔ اگلے مالی سال میں اس پیکج کیلئے 37 ارب روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

☆ اسی طرح **Maryam Nawaz Social Security Ration Card** کے تحت 24 ارب 87 کروڑ روپے خرچ کیے گئے تا کہ صنعتی کارکنوں اور کم آمدن والے 12 لاکھ خاندانوں کی بنیادی ضروریات کے حصول میں معاونت فراہم کی گئی جبکہ مالی سال 2026-27 کیلئے 40 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔

☆ رواں سال کے اہم منصوبوں میں ایک منصوبہ **Himmat Card** پروگرام بھی شامل ہے جس کے تحت خصوصی افراد کی معاونت کے لیے 4 ارب 83 کروڑ روپے مختص کیے گئے جس سے 1 لاکھ خصوصی افراد مستفید ہوئے۔ جبکہ آئندہ مالی سال میں اس منصوبے کیلئے 5 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ لائیو اسٹاک کے شعبے میں 3 ارب روپے کی لاگت سے **Livestock Card Program** کے ذریعے 29,265 مویشی پال حضرات کو مالی معاونت فراہم کی گئی۔ جبکہ آئندہ مالی سال میں اس منصوبے کیلئے 4 ارب 40 کروڑ روپے مختص کیے گئے ہیں۔

مزید برآں **Dhee Rani Program** کے تحت 5000 مستحق بیٹیوں کی اجتماعی شادیوں کے لیے 1 ارب 77 کروڑ روپے خرچ کیے گئے جبکہ آئندہ مالی سال میں اس منصوبے کیلئے 1 ارب 70 کروڑ روپے تجویز کیے گئے ہیں۔ خصوصی افراد کے لیے مصنوعی اعضا، سماعتی آلات اور دیگر معاون سہولیات کی فراہمی کے لیے 1 ارب روپے کی لاگت سے 18803 مستحق افراد مستفید ہوئے۔ آئندہ مالی سال میں اس پروگرام کیلئے 3 ارب 70 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں جس سے 40 ہزار فراد مستفید ہوں گے۔ جبکہ پنجاب کے متعدد اضلاع میں **Old Age Homes** (عافیت) کے قیام کیلئے بھی 2 ارب 6 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ 1 ارب روپے کی لاگت سے **Maryam ko Batayen** پروگرام کے تحت مالی سال 2025-26 میں 13757 شہریوں کو مالی معاونت فراہم کی گئی۔

☆ امام مساجد کی مالی معاونت کیلئے 9 ارب 22 کروڑ روپے بھی صرف کئے گئے جس کے تحت 60 ہزار آئمہ مساجد کو ماہانہ 25 ہزار روپے فراہم کیے گئے۔ اس اہم اقدام کیلئے اگلے مالی سال میں 18 ارب 50 کروڑ روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔

☆ سماجی ترقی کے شعبے میں مالی سال 2025-26 کے دوران اقلیتی برادریوں، خواتین اور سماجی شمولیت کے فروغ کے لیے متعدد اقدامات کیے گئے جبکہ مالی سال 2026-27 میں خطیر رقم مختص کرنے کی تجویز ہے۔ رواں سال میں 2 ارب 11 کروڑ روپے کی لاگت سے گوردواروں، گرجا گھروں، مندروں، قبرستانوں اور دیگر مذہبی و تاریخی مقامات کی تعمیر، بحالی اور ترقی کے منصوبوں پر کام کیا گیا جبکہ آئندہ مالی سال میں بھی اسی مقصد کے لیے 5 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اسی تناظر میں **CM Minority Card ,** کے تحت 3 ارب روپے کی لاگت سے مستحق اقلیتی خاندانوں کو مالی معاونت فراہم کی گی۔ **CM Minority Development Program** کے تحت آئندہ مالی سال میں اقلیتی برادری کو سہولیات فراہم کرنے کیلئے 4 ارب روپے کی لاگت سے متعدد منصوبے تجویز کئے گئے ہیں۔

☆ جنوبی پنجاب اور کچہ کے علاقوں کی پسماندگی کے خاتمہ، عوامی سہولیات کی فراہمی اور پائیدار ترقی کو یقینی بنانے کیلئے حکومت متعدد اقدامات پر عمل پیرا ہے۔ **Southern Punjab Poverty Alleviation Project** 25 ارب روپے کی لاگت سے جنوبی پنجاب میں جاری ہے جس کے ذریعے 6,985 مستحق خاندان مستفید ہوئے ہیں۔ مالی سال 2026-27 میں اس پروگرام کیلئے 2 ارب 50 کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

☆ نوجوانوں کی معاشی خودمختاری کے لیے **Skills Training Program** کے تحت 7500 نوجوانوں کو ہنرمندی کی تربیت فراہم کرنے کے لیے 10 کروڑ روپے رواں مالی سال میں مختص کیے گئے جبکہ اقلیتی طلباء کے لیے 50 کروڑ روپے کی لاگت سے تعلیمی وظائف اور میرٹ اسکالرشپس کا اجرا بھی کیا گیا۔ **Lent** کے لیے 43 کروڑ 50

لاکھ روپے کی لاگت سے مسیحی برادری کے 32,600 مستحق افراد کو نقد امداد بھی فراہم کی گئی۔

☆ عوام کو مہنگائی سے ریلیف فراہم کرنے، قوت خرید میں بہتری لانے، معیاری اشیاءِ ضروریہ کی سرکاری نرخوں پر دستیابی کو یقینی بنانے اور منصفانہ مارکیٹ نظام کے فروغ کیلئے **Punjab Sahulat Bazaar Authority** ہر وقت کوشاں رہتی ہے۔اس کے دائرہ کار کو بڑھانے کیلئے مالی سال 26-2025 میں 10 ارب روپے مختص کیے گئے تھے۔ یہ اتھارٹی **Sahulat on-the-Go** کے تحت ضروری اشیاءِ خورد و نوش اور دیگر بنیادی اشیاءِ شہریوں کی دہلیز تک بلا معاوضہ پہنچانے میں مدد کرتی ہے جبکہ آئندہ مالی سال میں اس اتھارٹی کیلئے 19 ارب 34 کروڑ روپے تجویز کیے گئے ہیں۔ علاوہ ازیں، پنجاب بھر **Sanatzars** کی اپ گریڈیشن کیلئے 1 ارب 43 کروڑ روپے بھی رکھے گئے ہیں۔ اس منصوبے کے تحت Sanatzars 5 تعمیر ہو چکے ہیں جبکہ مزید 5 کی تعمیر پر عمل درآمد جاری ہے۔

☆ اس کے علاوہ **Punjab Human Capital Investment Project (PHCIP)** کے ذریعے 41 ارب روپے کی لاگت سے 15 لاکھ سے زائد افراد کو بہتر صحت، تعلیم اور سماجی تحفظ کی سہولیات فراہم کی گئیں۔

WOMEN DEVELOPMENT

☆ وزیر اعلیٰ پنجاب محترمہ مریم نواز شریف کا وژن ہے کہ خواتین کی ترقی کا مطلب صرف معاشی خود مختاری نہیں بلکہ ایک پورے قبیلے کی ترقی ہے۔ جب خواتین کو تعلیم، صحت، روزگار اور فیصلہ سازی میں یکساں مواقع ملتے ہیں تو پورا گھر، پورا معاشرہ اور پورا صوبہ ترقی کی راہ پر گامزن ہوتا ہے۔ اگلے مالی سال میں خواتین کی فلاح اور ترقی کیلئے مجموعی حکومتی اخراجات کا حجم 80 ارب روپے ہوگا۔

☆ 1 ارب روپے کی لاگت سے پنجاب بھر میں خواتین کو با اختیار اور با روزگار بنانے کیلئے IT Training دی گئی جس سے 2400 خواتین مستفید ہوئیں۔اس مقصد کیلئے اگلے مالی سال میں 15 کروڑ روپے تجویز کیے گئے ہیں۔

☆ قانونی شعبے میں خواتین کی موثر شمولیت کو فروغ دینے اور انہیں بہتر پیشہ ورانہ سہولیات کی فراہمی کیلئے پنجاب بھر میں 1.4 ارب روپے کی لاگت سے **Lady Bar Rooms** کی تعمیر کا آغاز کیا گیا۔ یہ اقدام خواتین وکلاء کیلئے

محفوظ، باوقار اور سازگار پیشہ ورانہ ماحول کی فراہمی کی جانب اہم پیش رفت ہے۔ منصوبے کی تکمیل کیلئے مالی سال 2026-27 میں 332 ملین روپے مختص کئے جا رہے ہیں اور اس سے تقریباً 2 لاکھ افراد کے مستفید ہونے کی توقع ہے۔

☆ Skill Enhancement through Home Reach Program (SEHR) کے تحت 97 کروڑ 50 لاکھ روپے کی لاگت سے خواتین اور نوجوانوں کو موجودہ روزگار کے تقاضوں کے مطابق فنی و پیشہ ورانہ تربیت فراہم کی گئی، جس سے اب تک 5365 افراد مستفید ہو چکے ہیں۔

☆ Women Development Department کے زیر نگرانی 1 ارب روپے کی لاگت سے Day Care Centers کا قیام عمل میں لایا گیا جس سے اب تک 27,252 خواتین مستفید ہوئیں۔

اسی تسلسل میں، خواتین کی معاشی خودمختاری اور بااختیار بنانے کے لیے **Women Empowerment through Communication & Enterprise** پروگرام اور **Punjab Women Empowerment Program** کے تحت 2 ارب 35 کروڑ روپے آئندہ مالی سال کیلئے مختص کیے گئے ہیں۔

☆ **Livestock Asset Transfer to Rural Women in South Punjab** پروگرام کے تحت 2 ارب روپے کی لاگت سے 4385 دیہی خواتین کو Livestock اثاثے فراہم کیے گئے تاکہ انہیں معاشی خودمختاری اور پائیدار ذریعہ معاش میسر ہو سکے۔ اس منصوبے کیلئے اگلے مالی سال 2026-27 میں 1 ارب روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔

☆ ڈی جی خان میں Women University بھی قائم کی جا رہی ہے جس کی لاگت کا تخمینہ تقریباً 55 کروڑ روپے لگایا گیا ہے۔

LAW & ORDER

جنابِ سپیکر!

☆ ہمیں وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کا دل کی گہرائیوں سے شکر گزار ہونا چاہیے جنہوں نے امن و امان کے قیام اور

جرائم کے خاتمے کیلئے موثر اور فیصلہ کن اقدامات کرنے کا عزم کیا اور جدید ٹیکنالوجی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی مربوط کاروائیوں کے ذریعے ریاستی رٹ کو مضبوط بنایا۔ یہ کاوش **Mehfooz Punjab** کے وژن پر عملدرآمد کا عملی ثبوت ہے۔ امن وامان کے قیام کیلئے پولیس اور متعلقہ اداروں کیلئے مالی سال 27-2026 میں 252 ارب روپے کی خطیر رقم مختص کی گئی ہے۔

☆ اسی مقصد کے تحت **Smart Safe Cities**، **Smart Safe Cities CM Tehsils Project** اور **PPIC** کے **Regional Data Centers** کے قیام کے ذریعے پنجاب میں جدید ڈیجیٹل سکیورٹی اور نگرانی کے نظام کو مزید وسعت دی جا رہی ہے۔ 47.1 ارب روپے کی مجموعی لاگت سے جاری ان منصوبوں کے تحت جدید کیمروں، Command and Control Systems، Data Analytics اور ہنگامی ردعمل کے مربوط نظام کو فروغ دیا جا رہا ہے تا کہ جرائم کی روک تھام، عوام کے جان و مال کے تحفظ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار میں اضافہ کیا جا سکے۔ ان اقدامات سے پنجاب کے 19 اضلاع ، بڑی تحصیلوں اور بالآخر صوبے کی تقریباً پوری آبادی مستفید ہو رہی ہے۔

☆ پنجاب حکومت نے امنِ عامہ اور داخلی سلامتی کے شعبے میں ایک جامع ،ٹیکنالوجی پر مبنی اور ڈیٹا ڈرون پیکیج کے تحت CTD کی آپریشنل استعداد بڑھانے کے لیے بکتر بند گاڑیاں، جدید نگرانی کے آلات، Anti Drone Systems، AI Based Predictive Analytics، جدید اسلحہ اور حفاظتی سامان مہیا کیا۔ دہشت گردی اور ریاست مخالف بیانیے کے تدارک کے لیے Counter Narrative and Cognitive Security Wing بھی تشکیل دیا جا رہا ہے جبکہ سی ٹی ڈی کے مواصلاتی نظام کی بہتری کے لیے بھی وسائل فراہم کیے گئے ہیں۔ Police Force کو مضبوط بنانے کے لیے 20 جدید بکتر بند محافظ گاڑیوں کے لیے فنڈز فراہم کیے گئے۔ شفاف Policing کے فروغ کے لیے تمام تھانوں، پولیس چوکیوں اور پنجاب ہائی وے پٹرول میں پینک بٹن، باڈی کیمرے اور ڈیجیٹل ایویڈنس ریکارڈنگ سسٹم بھی نصب کیے جائیں گے جبکہ ٹریفک پولیس کو 6,000 باڈی کیمرے فراہم کرنے

کی بھی تجویز ہے۔اسی طرح اسپیشل برانچ اور دیگر سکیورٹی اداروں کے لیے جدید Jammers،Drones، GSM Locaters،Night Vision Goggles اور Thermal Imaging System بھی فراہم کیے گئے ہیں۔مزید برآں، **Crime Control Department** اور **Counter Narcotics Force** کے اسلحہ،ایمونیشن، یونیفارمزاور پولیس گاڑیوں کی بحالی واپ گریڈیشن کے لیے بھی خطیر وسائل فراہم کیے گئے ہیں،جس سے ایک محفوظ، جدید،مؤثر اور ٹیکنالوجی سے لیس پنجاب کی بنیاد مزید مضبوط ہوگی۔

☆ اسی طرح، 2 ارب 20 کروڑ روپے کی لاگت سے کچہ کے علاقوں میں Police Posts، Police Stations اور Police Pickets کی تعمیر کی تجویز بھی اس بجٹ میں شامل ہے۔

☆ 14 ارب 21 لاکھ روپے کی لاگت سے **Crime Scene Units** کا 28 اضلاع میں قیام عمل میں لایا جا رہا ہے۔ یہ یونٹس جرائم کے شواہد کے سائنسی حصول، پیکنگ، تحفظ، ذخیرہ اور منتقلی کو بین الاقوامی معیار کے مطابق یقینی بنائیں گے۔

SPORTS, CULTURE AND YOUTH EMPOWERMENT

جناب سپیکر!

☆ نوجوان کسی بھی قوم کا قیمتی سرمایہ اور روشن مستقبل ہوتے ہیں۔اسی تناظر میں وزیراعلیٰ محترمہ مریم نواز شریف نے مالی سال 2026-27 کو Youth Year قرار دیا ہے۔اس مقصد کیلئے حکومت پنجاب 100 ارب روپے کی لاگت سے **Generation Punjab** کا منصوبہ متعارف کروانے جا رہی ہے جس سے نوجوانوں کو بااختیار بنانے، ان کی صلاحیتوں کو نکھارنے اور انہیں روزگار، کاروبار اور جدید مہارتوں کے مواقع فراہم کرنے میں مدد ملے گی۔ Generation Punjab منصوبہ اپنی نوعیت کا منفرد اور تاریخ کا پہلا نوجوانوں کیلئے جامع Package ہوگا جس کے تحت متعدد منصوبوں پر عمل درآمد کیا جائے گا۔

☆ پاکستان کی ترقی کا سفر اس وقت تک مکمل نہیں ہوسکتا جب تک نوجوانوں کو تعلیم، ہنر اور روزگار کے بہتر مواقع فراہم

نہ کئے جائے۔ مالی سال 26-2025 میں 9 ارب 53 کروڑ روپے کی مجموعی لاگت سے 42 پرانی کھیلوں کی تنصیبات کی بحالی اور اپ گریڈیشن کی گئی، **25 Khelta Punjab** منصوبوں کے تحت جدید کثیر المقاصد کھیلوں کی سہولیات قائم کی گئیں، جبکہ چکوال اور بہاولپور میں دو Athletic Tracks بھی تعمیر کئے گئے۔ کھیلوں اور امورِ نوجوانان کے شعبے میں 50 ارب روپے کی لاگت سے سب سے نمایاں اقدام کے طور پر **Maryam Nawaz Sports City, Lahore** تجویز کیا جارہا ہے۔ علاوہ ازیں، پنجاب بھر میں کھیلوں کے فروغ، کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور اپ گریڈیشن کے لیے 6 ارب 60 کروڑ روپے کی لاگت سے مختلف کھیلوں کی سہولیات اور انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے کی تجویز ہے۔

☆ ثقافت کسی قوم کی شناخت، تاریخ اور روایات کی عکاس ہوتی ہے۔ اسی کے پیشِ نظر حکومت پنجاب کی اس شعبے پر خصوصی توجہ مرکوز ہے۔ یہاں پر میں یہ بتانا بھی مناسب سمجھوں گا کہ رواں مالی سال میں حکومت پنجاب نے فنکاروں کی مالی امداد میں 100 فیصد کا اضافہ کیا۔

☆ اسی کے ساتھ ساتھ ثقافت کے شعبے میں آئندہ مالی سال میں متعدد منصوبے متعارف کروائے جائیں گے جن میں **Alhamra Institute of Performing and Visual Arts Academy**، **Modernization of Missing Facilities of PILAC** اور Alhamra Arts Council کی زیرِ نگرانی نجی شعبے کی شراکت داری سے **Theater Revival Program** شامل ہیں۔

☆ پنجاب میں فلم اور ڈرامہ کی صنعت کی بحالی کے لئے اپنی نوعیت کی پہلی قانون سازی 'پنجاب فلم سٹی اتھارٹی ایکٹ' کی شکل میں منظور کی گئی۔ 150 ایکڑ پر 55 ارب روپے کی لاگت سے **Film City** بن رہا ہے جہاں سٹوڈیوز، ساؤنڈ اسٹیجز، VFX، پوسٹ پروڈکشن Labs سمیت عالمی معیار کی تمام جدید سہولیات میسر ہوں گی۔ پاکستان کا پہلا فلم سکول بھی قائم کیا جارہا ہے۔ یہ عمل نہ صرف پنجاب کی ماضی کی فلمی روایت کو زندہ کرے گا بلکہ دنیا میں پاکستان کے امیج کو اجاگر کرنے کے علاوہ معاشرے میں مثبت سوچ اور علم و ادب کے فروغ میں بھی مدد کرے گا۔ اس سے پاکستان کی سیاحت کے شعبے کو بھی فائدہ ہوگا۔

TRANSPORT

جناب سپیکر!

جدید اور موثر ٹرانسپورٹ نظام، معاشی ترقی، شہری روابط اور عوامی سہولت کے فروغ میں بنیادی کردار ادا کرتا ہے۔ اس مقصد کے پیشِ نظر، حکومت پنجاب نے 143 ارب روپے کی مجموعی لاگت سے فیصل آباد اور گوجرانوالہ میں **Mass Transit Systems** کی تعمیر کا آغاز کیا۔ ان منصوبوں کو جاری رکھتے ہوئے اگلے مالی سال میں 26 ارب 60 کروڑ روپے کی رقم مختص کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ، 94 ارب روپے کی لاگت سے 1100 ماحول دوست الیکٹرک بسوں کی خرید عمل میں لانے کا منصوبہ بھی جاری ہے جس کے تحت پنجاب کے 9 ڈویژنز میں جدید، کم لاگت اور ماحول دوست پبلک ٹرانسپورٹ نظام کو فروغ دیا گیا۔ اس منصوبے کے تحت 400 سے زائد ماحول دوست گاڑیاں سڑکوں پر رواں دواں ہیں جبکہ مزید 700 بسیں مستقبل قریب میں سڑکوں پر دوڑتی نظر آئیں گی۔ 18 ارب 90 کروڑ روپے کی لاگت سے الیکٹرک بسوں کیلئے **Urban Bus Depots** کے قیام کا منصوبہ بھی شروع کیا گیا ہے۔

☆ آئندہ مالی سال میں 168 ارب روپے کی لاگت سے 2000 ماحول دوست **Electric Busses** کی فراہمی کا پروگرام متعارف کرایا جا رہا ہے۔ اس منصوبے کے تحت پنجاب کے تمام تحصیل ہیڈکوارٹرز تک ماحول دوست الیکٹرک بس سروس کو وسعت دی جائے گی۔ اس کے ساتھ ساتھ 164 ارب روپے کی لاگت سے پنجاب بھر میں ڈویژنل ہیڈکوارٹرز اور تحصیل سطح پر **Bus Depots** کی تعمیر کے لیے 21 منصوبے متعارف کرائے جا رہے ہیں۔

☆ صوبے بھر میں عوام کو محفوظ، معیاری اور سستی سفری سہولیات کی فراہمی اور پبلک ٹرانسپورٹ نظام کو مزید موثر بنانے کیلئے مالی سال 2025-26 کے دوران **Punjab Masstransit Authority** اور **Punjab Transport Company** کو میٹرو بس، فیڈر بسز، اورنج لائن میٹرو ٹرین، الیکٹرک بسز، سپیڈو بس سروس اور دیگر منصوبوں کیلئے مجموعی طور پر 37 ارب 55 کروڑ روپے کی سبسڈی فراہم کی گئی۔

☆ تیز رفتار اور جدید ریل رابطوں کے فروغ کے لیے جامع لائحہ عمل مرتب کیا جا رہا ہے۔ **Regional**

Railway ٹریکس کی بحالی کے لیے، 1,515 کلومیٹر طویل 8 علاقائی ریلوے ٹریکس کی بحالی کے منصوبے کے لیے 10 ارب روپے تجویز کئے گئے ہیں۔

TOURISM AND DESTINATION ECONOMY

☆ سیاحت اور مقامی معیشت کے فروغ کیلئے CM Magnificent Punjab Tourism Intership Program کے تحت ایک ہزار نوجوانوں کو تربیت فراہم کی گئی، جبکہ ایک ارب روپے کی لاگت سے چکوال، راجن پور، قصور اور مری کے سیاحتی مقامات کو اپ گریڈ کیا گیا۔ علاوہ ازیں، 8 ارب 71 کروڑ روپے کی لاگت سے چھانگا مانگا اور چشمہ میں سیاحتی ترقیاتی منصوبے جاری ہیں جن پر رواں مالی سال 5 ارب 55 کروڑ روپے خرچ کیے گئے۔

☆ یہ محکمہ سیاحت، آثارِ قدیمہ و عجائب گھر پنجاب کا ایک جامع Data اور ٹیکنالوجی پر مبنی ترقیاتی پروگرام بھی جاری ہے جس کے تحت مالی سال 26-2025 میں 91 ترقیاتی منصوبوں پر کام کیا گیا۔ حکومت پنجاب نے سیاحت کے فروغ، ورثے کے تحفظ اور جدید انفراسٹرکچر کی تعمیر پر اربوں روپے کی سرمایہ کاری کی، جس میں Digital Tourism App Portal، E-Biz Licensing، 172 سیاحتی مقامات کی Digital Mapping، Punjab Tourism Force، سیاحتی انٹرن شپ پروگرام، واٹر اسپورٹس، پیرا گلائیڈنگ، چیئر لفٹ اور کیبل کار منصوبے شامل ہیں۔ ساتھ ہی لاہور میوزیم کے نئے بلاک، ٹیکسلا، روہتاس فورٹ، ہڑپہ، ہرن مینار، دراوڑ فورٹ اور متعدد تاریخی قلعوں، مزارات، عجائب گھروں اور ورثہ جاتی مقامات کی بحالی واپ گریڈیشن پر خصوصی توجہ دی گئی۔ جبکہ 4 ارب روپے کی لاگت سے Taxila کے مقام پر Heritage Site کی تزئین نو اور اپ گریڈیشن کا منصوبہ بھی جاری ہے۔

☆ نوجوانوں کو سیاحت کے شعبے سے جوڑنے کے لیے 1,000 نوجوانوں پر مشتمل انٹرن شپ پروگرام کامیابی سے مکمل کیا گیا جبکہ جدید آئی ٹی نظام، بزنس ڈویلپمنٹ یونٹ، ریجنل دفاتر اور پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹس کے قیام سے ادارہ جاتی استعداد میں نمایاں اضافہ ہوا۔ یہ اقدامات پنجاب کو ایک جدید، پائیدار، ثقافتی ورثے سے جڑی ہوئی اور عالمی معیار کی سیاحتی معیشت میں تبدیل کرنے کی سمت اہم پیش رفت ہیں۔

☆ وزیراعلیٰ مریم نواز کی **Economic Transformation** وژن کے تحت اگلے تین سالوں میں مجموعی طور پر 471ارب روپے کی سرمایہ کاری متوقع ہے جس میں سرکاری شعبے کی سرمایہ کاری 171 ارب اور پرائیویٹ سیکٹر کی جانب سے 300 ارب روپے متوقع ہے۔اسی تسلسل میں آئندہ مالی سال میں سیاحت کو ایک مضبوط معاشی شعبے کے طور پر فروغ دینے کیلئے 31 ارب روپے کی لاگت سے **Lahore Heritage Project** شروع کیا جارہا ہے، جبکہ 42ارب روپے کی لاگت سے **North Pothohar Eco Tourism** اور 20ارب روپے کی لاگت سے **Religious Trail Punjab** منصوبہ بھی اس بجٹ کا حصہ ہیں۔ان منصوبوں سے روزگار کے نئے مواقع، مقامی معیشت کی مضبوطی اور سرمایہ کاری میں اضافہ ہوگا۔ اسی طرح 8 ارب روپے کی لاگت سے **Walled City of Rawalpindi Project**، 5ارب 60 کروڑ روپے کی لاگت سے **Lahore Museum** کے نئے بلاک کی تعمیر اور 12 ارب روپے کی لاگت سے **CM Lahore Authority for Heritage Revival Program Phase-II** شروع کیا جائے گا، جس سے سیاحت، ثقافتی ورثے کے تحفظ اور مقامی معاشی سرگرمیوں کو فروغ حاصل ہوگا۔

☆ سیاحت کے شعبے کو پنجاب کی معیشت میں ایک نئی ترقیاتی قوت کے طور پر فروغ دینے کیلئے حکومت ایک جامع **Destination Economy Initiative** متعارف کروا رہی ہے۔اس مقصد کیلئے 171 ارب روپے کی لاگت سے پنجاب بھر میں 8 سیاحتی سرکٹس قائم کئے جائیں گے جن میں لاہور ہیریٹیج، مذہبی سیاحت، شمالی و پوٹھوہار، سالٹ رینج، چولستان، جنوبی پنجاب، ہڑپہ اور دیہی سیاحت کے سرکٹس شامل ہیں۔ان منصوبوں سے سالانہ 450ارب روپے تک معاشی سرگرمی پیدا ہوگی۔ 18 سے 30 ملین سیاحوں کی آمد متوقع ہے ۔یہ اقدامات نہ صرف پنجاب کے تاریخی، ثقافتی اور مذہبی ورثے کو عالمی سطح پر اجاگر کریں گے بلکہ روزگار، کاروبار اور مقامی معیشت کے فروغ میں بھی کلیدی کردار ادا کریں گے۔

GOVERNANCE AND INFORMATION TECHNOLOGY

☆ منصوبہ بندی شفافیت اور سماجی تحفظ کے نظام کو مزید موثر بنانے کیلئے 1 ارب 46 کروڑ روپے کی مجموعی لاگت سے **One Map @ Punjab** کی تعمیر و ترقی بھی اس بجٹ کا حصہ ہے۔ اس منصوبے کے تحت ایک جامع **GIS** پر مبنی ڈیجیٹل پلیٹ فارم تشکیل دیا جائے گا جس پر جاری اور مجوزہ ترقیاتی منصوبوں، Utility Networks، NOC Permit System اور دیگر اہم معلومات کو یکجا کیا جائے گا۔

☆ مزید برآں 26 ارب 44 کروڑ روپے کی لاگت سے **Punjab Urban Land Systems Enhancement (PULSE)** پروگرام کے ذریعے زمینوں کے ریکارڈ، اراضی کے انتظام اور عوامی خدمات کی ڈیجیٹائزیشن کو فروغ دیا جا رہا ہے۔

☆ 2 ارب روپے کی لاگت سے پنجاب میں **Artificial Intelligence** کے انفراسٹرکچر کی ترقی کی تجویز بھی اس بجٹ میں شامل ہے۔

☆ **IT** کے شعبے میں حکومت **Chief Minister IT Internship Program** 8 ارب 82 کروڑ روپے کی لاگت سے متعارف کروائے گی۔ جس کے تحت آئندہ چار برسوں میں 30 ہزار آئی ٹی گریجویٹس کو انٹرن شپ کے مواقع فراہم کیے جائیں گے۔

☆ اس کے علاوہ آئندہ مالی سال میں 34 ارب 16 کروڑ کی مجموعی لاگت سے **Mian Nawaz Sharif Engineering & Technology University Kasur**، **GPU-Based Cloud Infranstructure**، **Fixed Broadband Coverage**، **Advanced Bootcamps and Freelancing Training** پروگرام اور **Citizen Facilitation and Service Centers** کے قیام کی تجویز آئندہ مالی سال کے بجٹ کا بھی حصہ ہیں۔ ان اقدامات سے 5 لاکھ نئے Fixed Broadband صارفین، 10 ہزار افراد، 2500 ایگزیکٹوز اور صنعتی شعبے سے وابستہ پیشہ ور افراد

فائدہ اٹھائیں گے۔

جناب سپیکر!

کسان سے مزدور تک ___ طالب علم سے استاد تک ___ صنعت کار سے تاجر تک ___ ماؤں بہنوں بیٹیوں سے لے کر نوجوانوں تک ___ شہروں سے دیہات تک، سب کی آرزوؤں، امیدوں اور تقاضوں سے مل کر یہ بجٹ بنا ہے جو آنے والی نسلوں کے روشن مستقبل کی بنیاد ثابت ہوگا۔ جس کا ہر صفحہ عوام سے کئے وعدوں کی تکمیل کا محض بیان نہیں بلکہ مستقبل کے منصوبوں کا انقلابی پلان بھی ہے۔ اللہ کے کرم، عوام کے اعتماد اور اس معزز ایوان کی رہنمائی سے خدمت کا سفر مزید تیز ہوگا۔ وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف کی قیادت میں پنجاب ایسی روشن مثال بنے گا جہاں۔۔

کسی بھی سمت سے اُبھرے نہ تیرگی کوئی
حیات و موت میں پیہم نہ کشمکش ہو کوئی
پناہ سب کو ملے گی حصارِ شہر میں اَب
گلی گلی میں محبت کی بولیاں ہوں گی
ہر ایک موڑ پہ چاہت کے مورچے ہوں گے
مٹھاس شہد کی ہو گی ہر ایک صحبت میں

☆ انشاءاللہ

پنجاب زندہ باد ___ پاکستان پائندہ باد

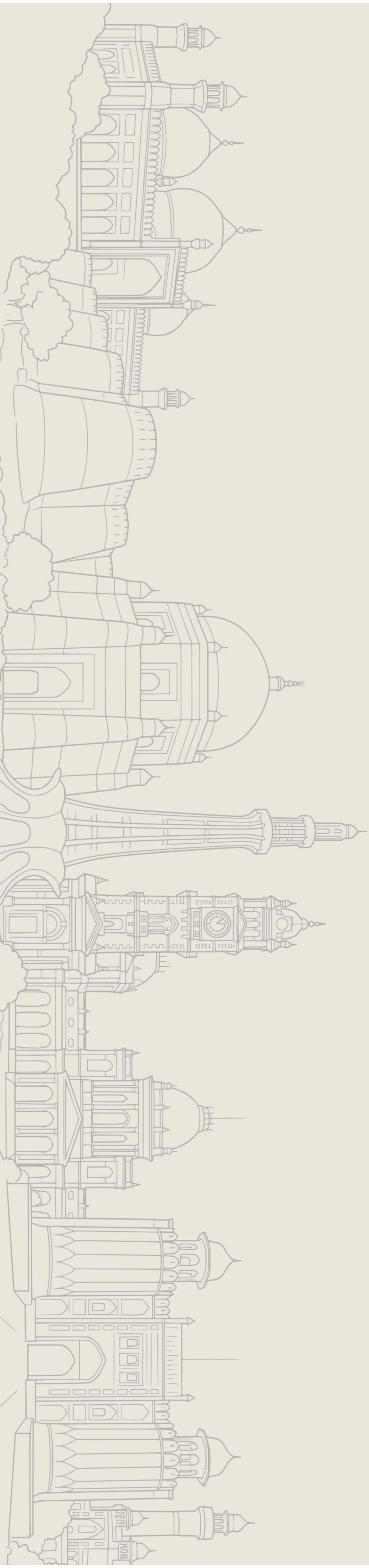

Finance Department

Annual Budget
2026-27